

حصه دوم

و شمائل للترمذی
چون روایت بالادالست نصایب مصلحت
مجالس الالف و جامعه لاصدوات مختلفه
الوظائف و دقایق ساینقعت چنین صحائف و رساله

الطرف

الظرف

که کشکله است شملیه الطرف و تحفه بود ازین تحائف و تحفه

بود از چنین خرافات و جمع کرده حکیم امه
مولانا مولوی اشرف علی صاحب خانوی
دام ظلهم با تمام احقر محمد شبیر علی
ساله النور
مطبعه نادر علی

مطبعه نادر علی
مطبعه نادر علی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الشقص الثاني من الكشوف الملقب بالطراف والظراف

وفيه خمس حصص مثل الاول

حصه اول علميات حصه دوم الرقاق والحكم حصه سوم در طبیات
حصه چهارم الرقى والعزائم حصه خبم الاشتات
حصه اول علميات

الفوائد العلمية من الفنون المختلفه

فائدة فقهية زكوة كاسبلينين مدرسين كى تخواه من رينا جازة نين اس سے زكوة ادا ہونگی
فى الدر لود فہم المعلم الخليفة ان كان بحيث يعمل لہ ولو لم يدر طر صم والالاہ
ہی ایک جزئیہ مدعایں کافی ہے کیا ان مبلغین و مدرسين کو اگر تخواه نہ ملے کیا یہ پھر بھی کام کرینگے
ہرگز نہیں۔ ۲۷ شوال ۱۳۵۰

فائدہ فقہیہ۔ از القاسم ربيع الثاني سنة ۱۳۵۰ قال العدائی فی کتاب الصوہر قبیل
فصل العوارض ان الاخذ من المحیة دون القیضۃ کما یفعل بعض المتعارفین
وفحشت الرجال لم یجہ احد واخذ کلہا فعل ہنود الہند و عجی سى الاعاجم
فحیث ا من علی فعل هذا المحرم یفسق وان لم یکن ممن یستیحی نہ ولا یعدونہ
فارقا للعدالۃ والمرورۃ ۱۷ تنقیح فتاوی حامد یج ۱ ص ۳ قلت (۱۷۱ الشکول)
قولہ لم یجہ احد نص فی الاجماع فقط۔

حدیث تمس الیہ ضرورة الوقت عن علی قال لا تستحیون اى

او تغارون فانه بلغنی ان نساءکم یخرجن فی الاسواق یتزاحمن العالج - (مسند
احمد ج ۱ ص ۱۳۳) -

فائدہ فقہیہ متعلق بخطبۃ الجمعۃ + قال لشاء ولی اللہ المحدث الدہلوی فی المصنف
شرح الموطا - اما کونھا عریضۃ فلا یشتمل علی المسلمین فی المشارق والمغرب ید مع ان
فی اکثر من الافا لیرکان المخاطبون اعجمیین (من بعض المکتوبات لبعض الاحباب
در محرم ۱۳۵۷ھ)

سألتنا سیرقانون متعلق بعض کلیات بعض ممالک

(ملقبہ تحصین جارا العلوی من تسخین نارا السماوی)

بعد حمد و صلوة غرض اس قانون کی اسکے نقب ہی سے ظاہر ہے اور یہی ضرورت تحصین دینی
ہوئی ہے اسکی تاسیس کی گویا یہ قانون اساس سے بعض کلیات کا جواہر و اقدم میں جزئی
اور دوسری کلیات سے - اسکو مقیس علیہ قرار دیکر بقیہ جزئیات و کلیات کے متعلق قانون
اساسی بن سکتا ہے - اسکی منظوری سے انشاء اللہ تعالیٰ مدرسہ فتویٰ شات واضاعت اوقاف
سے محفوظ ہو جاوے گا باقی بقا و مدت بقا اللہ ہی کے قبضہ و علم میں ہے -

۱۔ یہ قانون سب ممبروں کے اتفاق سے تجویز کیا گیا ہے -
۲۔ اسکے دفعات میں جو شرط عا و اجب العمل ہیں انہیں کبھی تغیر نہیں ہو سکتا - اور جبکی دوسری
شرط یہی صراح ہے اسکی تغیر ہی سب ممبروں کے اتفاق پر موقوف ہے ایک کا اختلاف ہوتے ہوئے
بھی تغیر جائز نہیں -

۳۔ کسی ممبر کی یا بیشی شرائط منظور شدہ کے تحت میں صرف ممبروں کی متفقہ رائے
سے ہر کے کی اور کسی کا اس میں دخل نہ ہوگا -

۴۔ اسی طرح مہتمم کا نصب و عزل بھی قواعد منظور شدہ کے تحت میں صرف ممبروں کی
متفقہ رائے سے ہو سکے گا اور کسی کا اس میں دخل نہ ہوگا -

۵۔ اسی اسکی نوٹ نہیں آئی - مگر ضبط کردیے کے لئے امکان منظوری کی یا اپنے مدارس کیلئے دوسرے
حضرات کی پسندیدہ اگر (کو مناسب تر مہتمم کی ساتھ سمجھ) مصلحت داعیہ مجاہدۃ

فائلہ حدیثیہ و فقہیہ

فی مسند احمد بن سندہ عن الحسن قال دعی عثمان بن العاص الاختاری فابی ان یحییہ
فقیل لہ فقال انا کنا لانأخی الاختان علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ولا ندعی لہ ج ۴ ص ۲۱۱۔

رسالہ آداب الاخبار و مرقوم مولوی محمد شفیع صاحب دہلوی

بعد الحمد والصلوٰۃ اس باب میں سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ کسی بات کا قلم سے لکھنا
بعینہ دہی حکم رکھتا ہے جو زبان سے کہنے کا ہے جس بات کا زبان سے ادا کرنا ثواب ہے اس کا قلم سے
لکھنا بھی ثواب ہے اور جس کا بولنا گناہ ہے اس کا قلم سے لکھنا بھی گناہ ہے بلکہ لکھنے کی صورت
میں ثواب اور گناہ دونوں میں ایک زیادتی ہو جاتی ہے کیونکہ تحریر ایک قائم رہنے والی چیز
مدتوں تک لوگوں کی نظر سے گذرتی رہتی ہے اسلئے جب تک وہ دنیا میں موجود رہے گی اور لوگ
اس کے اچھے یا برے اثر سے متاثر ہوتے رہیں گے اسوقت تک کاتب کیلئے اس کا ثواب یا عذاب
جاری رہے گا اسلئے ہر مضمون نگار کا فرض ہے کہ ہر مضمون پر قلم اٹھانے سے پہلے اسکو ہندو ذلیل
معیار پر جانچ لے اور درحقیقت یہی معیار تمام ان آداب کی محمل تصویر ہے جسکی تفصیل ہم قریب
ہر ذیل ناظرین کو ناچاہتے ہیں۔

مضمون نگاری اور اخبار نویسی میں مذہبی جرائم اور شرعی گرفتیں
بچنے کا سب سے بہتر ذریعہ اور جامع مانع اصول یہ ہے کہ جسوقت کسی

ایک زریں اصول

چیز کے لکھنے کا ارادہ کرے پہلے اپنے ذہن میں استفسار کرے کہ اس کا لکھنا میرے لئے جائز ہے یا نہیں
اگر جائز ثابت ہو تو قدم آگے بڑھائے ورنہ محض لوگوں کو خوش کرنے کیلئے گناہ میں ہاتھ رنگ کر پرائی
بدشگونی کیلئے اپنی ناک نہ کاٹے۔ اور اگر خود احکام شرعیہ میں ماہر نہ ہو تو کسی ماہر سے استفسار کرنا ضروری
ہے یہ ایک شرعی اجمالی قانون ہے جو فقط اخبار نویسی میں نہیں بلکہ ہر قسم کی تحریر میں ہر مسلمان کا ملح
نظر ہونا چاہئے۔ اس کے بعد ہم اسکی تفصیل چند نمبروں میں ہر ذیل ناظرین کو کہتے ہیں۔

(۱) جو واقعہ کسی شخص کی مذمت اور سلبی پر مشتمل ہو اسکو اسوقت تک ہرگز شائع نہ کیا جائے جب تک حجت شرعیہ سے اس کا کافی ثبوت نہ مل جائے کیونکہ جھوٹا الزام لگانا یا افترا باندھنا کسی کافر پر بھی جائز نہیں لیکن آہ کہ تلخ اہل قلم اس سے غافل ہیں اور اخبار کا شاید کوئی صفحہ اس سے خالی ہوتا ہو۔

(۲) یہ بات بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ اس معاملہ میں حجت شرعیہ کیلئے کسی افواہ کا عام ہونا یا کسی اخبار کا لکھنا ہرگز کافی نہیں بلکہ شہادت شرعیہ ضروری ہے کیونکہ دور حاضر کے موجودہ تمام اخبارات کے صدر یا مدیر نے اس بات کو ناقابل الٹا کر دیا ہے کہ بہت سے مضامین اور واقعات اخبارات میں شائع ہوتے ہیں جس شخص کی طرف سے شائع کئے جاتے ہیں اس غریب کو خبر تک نہیں ہوتی اور یہ صورت کبھی تو قصداً

کیجاتی ہے اور کبھی سہواً و خطاً اور ہوجاتی ہے اسلئے اگر کسی اخبار میں کسی شخص کے حوالے سے کوئی منہ بیا واقعہ نقل کر دیا جائے تو شرعاً اس کو ثابت نہیں کہا جاسکتا۔ البتہ اگر یہ واقعہ کسی مذمت یا مفسد و عیب دہی پر مشتمل نہ ہو تو پھر ضعیف ثبوت بھی کافی ہے اور اس کو نقل کر کے شائع کر دیا جائے

(۳) کسی شخص کے عیب یا گناہ کا واقعہ اگر حجت شرعیہ سے بھی ثابت ہو جائے تب بھی اسکی اشاعت

اور درج اخبار کرنا جائز نہیں بلکہ اسوقت بھی اسلامی فرض یہ ہے کہ خیر خواہی میں اسکو سمجھایا جائے اگر سمجھا نہ سکے مائے اور انکو قدرت ہو تو ہجرا اسکو وکدیں ورنہ کلمہ حق یہی ہے نجات پانچ فرضیہ سے سبکدوش ہو جائیں اسکی اشاعت کرنا اور رو کرنا علاوہ نئی شرعی کے تجربہ سے ثابت ہے کہ بجا مفید ہونے کے ہمیشہ مضر ہوتا ہو اور اسی لئے رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث میں اسکی تاکید فرمائی ہے کہ اگر اپنے بھائی مسلمان کا کوئی عیب یا گناہ ثابت ہو تو اسکو پروا نہ کرے بلکہ پردہ پوشی سے کام لے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے ایک محرر نے ایک روز ان سے بیان کیا کہ ہمارے بعض پڑوسی شہر اب بیٹے ہیں میرا خیال ہے کہ میں محکمہ احتساب (پولیس) میں اسکی اطلاع کر دوں۔ حضرت عقبہ نے فرمایا کہ ایسا مست کر دو بلکہ انکو سمجھاؤ اور ڈراؤ۔ حرر نے عرض کیا کہ میں یہ سب کچھ کہہ چکا ہوں وہ باز یہ آتے ہیں میں تو اب پولیس میں اطلاع کروں گا۔ حضرت عقبہ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ:-

من ستر عنی فکانما احمیا مؤردۃ فی قبرھا | جو شخص کسی کا عیب چھپاتا ہے وہ اتنا تو اب پاتا ہے

ہزارہ ابوداؤد والنسائی وابن حبان نے صحیحہ
الحاکم نے قال صحیح الاسناد ترغیب میں ملتا ہے

حضرت محمد بن مسلمہ فرماتے ہیں کہ جب میں والی مصر تھا تو ایک روز دربان نے مجھے اطلاع دی
کہ ایک اعرابی دروازہ پر حاضر ہے اور آپسے ملنے کی اجازت چاہتا ہے میں نے آواز دیکر دریافت کیا
کہ تم کون ہو تو اسے دے دے جواب دیا کہ "جابر بن عبد اللہ" میں نے حضرت جابر بن کثام سنکر بالافتاء
سے بچے دیکر کہا کہ کیا تو آپ اور اجائے اور یا میں نیچے آتا ہوں حضرت جابر نے فرمایا کہ دونوں کو
ضرورت نہیں میں تو صرف ایک حدیث کے متعلق آپ سے تحقیق کرنے آیا ہوں وہ یہ ہے کہ میں نے
سنا ہے کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کے متعلق
روایت کرتے ہیں محمد بن مسلمہ نے فرمایا ہاں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ
جو شخص کسی مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالے اس پر اللہ کی لعنت ہو اور وہ ایک زندہ دگر کو اس کی قبر سے نکالتا ہے
حضرت جابر بن مسلمہ ہی اس پر سوا ہونے اور خصمت ہونے اور الطبرانی فی الاوسط (از ترغیب
وترغیب منکنا) اور حضرت ابن عباس سے روایت فرماتے ہیں۔

۸

عن سائر عو فی اخینہ سائر اللہ عو یہی
الفیلمۃ ومن کشف عورۃ اخینہ کشف اللہ عورۃ
خونی بفضی بھائی رواہ ابن حاتم باسناد
حسن (ترغیب وترغیب منکنا)
جو شخص اپنے بھائی کا عیب چھپائے اللہ تعالیٰ اس کے عیب
قیامت کے دن چھپائیں گے اور جو شخص اپنے بھائی کے
عیب کھولے اللہ تعالیٰ اس کے عیب کھول دیتے ہیں

الغرض کسی مسلمان کا کوئی عیب یا گناہ شاہد یا حجت شرعیہ سے ثابت بھی ہو جائے تب بھی پردہ پوشی
سے کام لے اور خفیہ اسکو سمجھاؤ کیونکہ یہی طرز زیادہ موثر اور مفید ثابت ہوا ہے۔

(۴) البتہ اگر کسی مسلمان کا ایسا عیب یا گناہ حجت شرعیہ سے ثابت ہو کہ جس کا نقصان اپنی ذات کو
پہنچتا ہو اور یہ اسے مظلوم ٹھہرتا ہے تو پھر اسکی برائی کو علانیہ شائع کر سکتا ہے اسی کے متعلق حق تعالیٰ
کا ارشاد ہے کہ۔

لا یحب اللہ البھور یا السوء من القول الا
من ظلم۔
اللہ تعالیٰ برائی کے اعلان کو پسند نہیں فرماتے مگر جس
ظلم کیا گیا ہو (وہ ظالم کے ظلم کا اعلان کر سکتا ہے)

امام فقیر مجاہد گتے ہیں کہ اس آیت کی مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو پتہ نہیں فرماتے کہ کوئی شخص کسی کی تر یا شہادت کرے لیکن اگر کسی پر ظلم ہو تو اس کیلئے جائز ہے کہ ظالم کی شکایت کرے اور اپنے معاملہ کا اعلان کرے اور اسے ظلم کو لوگوں پر ظاہر کرے (شرح المعانی) لیکن اس صورت میں ہی بہتر یہ ہے کہ عام اعلان اشاعت کے بجائے صرف ان لوگوں کے سامنے بیان کرے جو اس کی داہری کر سکیں۔

(۵) اگر کسی اخبار میں کوئی قابل تردید غلط مضمون کسی شخص کے نام و طبع ہوا ہو تو اس کے جواب میں صرف اس پر لکھا گیا ہے کہ فلاں اخبار نے ایسا لکھا جو اسکا جواب یہ ہے۔ اس شخص کی ذات پر کوئی حملہ نہ کیا جا سکتا کیونکہ اس کی حجت شرعیہ سے یہ ثابت نہیں ہوا کہ واقع میں یہ مضمون اسی شخص کا ہے۔

(۶) جو خبر کسی شخص کی مذمت اور ضرر پر مشتمل نہ ہو اسکی اشاعت جائز ہے مگر اس شرط سے کہ اسکی اشاعت کسی مسلمان کی خاص مصلحت یا عام مصلحت کے خلاف نہ ہو اور جس میں ایسا احتمال ضعیف بھی ہو تو ہر ان لوگوں کے جو عقل اور شرع کے موافق اس معاملہ کو ہاتھ میں لئے ہوئے ہوں عام لوگوں پر اسکا ظاہر کرنا چاہئے کیونکہ ممکن ہے کہ اس کے نقصانات کی طرف اس شخص کی نگاہ نہ پہنچی ہو۔

آیت **وَإِذَا جَاءَ هُم مِّنْ أَقْرَبٍ مِّنْ الْقَوْمِ أَوْ أَعْوَابِهِ** میں ایسے ہی اخبار و لوگ ۹
جلوس کی ضرورت اور مذمت کو بیان فرمایا ہے لیکن مسلمان کیلئے مناسب ہے کہ اسکو بھی محض خبری حکایت سے نقل نہ کرے بلکہ اس سے کوئی دینی یا دنیوی فائدہ پیدا کرے اسکی نقلی دلیل یہ حدیث ہے کہ۔

من حسن اسلام المرء تركه مالا يعنيه | انسان کے اسلام کے اچھا ہونے کی علامت یہ ہے کہ بیفائدہ کاموں کو

اور عقلی دلیل یہ ہے کہ کوئی خبر خود مقصود و مطلوب نہیں ہوتی بلکہ ہمیشہ کسی انتشار کا ذریعہ ہو کہ مقصود کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور اصل مقصود کوئی فعل ہوتا ہے جو اس خبر سے متعلق ہو اس لئے

بہتر یہ کہ کتب اخبار کو بھی ذکر کرے اس کے افلاہ میں اضافہ کر دیا جائے مثلاً آپ کسی شخص کے متعلق یہ خبر سچ کرتے ہیں کہ اس نے چند ہزار روپیہ کسی مدرسہ یا مسجد یا کسی دوسرے نیک کام میں صرف کیا تو اس کے بعد اس شخص کیلئے دعائے ترقی اور دوسرے مسلمانوں کیلئے اسکی ترغیب کر کر دیا جائے اور مسلمانوں کی کسی جماعت یا ایک شخص کی مصیبت کا ذکر آیا تو خود ہی دعا کرے اور مسلمانوں کو بھی اسکی طرف متوجہ کرے نیز جو شخص

ہو سکے اس کی مادی امداد بھی کرے کسی کی موت کا ذکر کیا ہو تو لوگوں کو اس طرف متوجہ کرے کہ عجزت جاہل کریں اور اپنے لئے اتنی قدرت کے واسطے مسلمان طیار کر لیں۔

اور سیر اسی روپیہ پر ہوتا ہے اس واسطے (سیر انگریزی تو ۶۷ تولہ ۸ ماشہ کا ہوا اور) صلح انگریزی تولہ کی رو سے ۱۲ رتی ۸ ماشہ تولہ کا ہوا جس کے تین سیر آٹھ چھٹانک چار تولہ ۸ ماشہ (یلا لحاظ کسر خفیف ۳ سیر ۹ چھٹانک ہوا) اور صدقہ فطر ایک سیر $\frac{1}{4}$ ۱۲ چھٹانک دینا چاہئے۔

اور ۸۰ روپے بھر کے سیر سے یہی اس علاقہ (یعنی منسلک مظفرنگر وغیرہ) کے واسطے حساب لکھا جاتا ہے اس سیر میں یہی تولہ ۱۱ ماشہ کا ہوتا ہے اس واسطے ایک صلح اس سیر سے تین سیر اور سات تین تین چھٹانک ہوتا ہے پس صدقہ فطر ایک سیر پونے تو $\frac{1}{4}$ ۸ چھٹانک دینا چاہئے۔

نوٹ علیحدہ حساب کی رو سے لکھا گیا ہے احتیاطاً ایسی سیر سے پونے دو سیر اور انگریزی سے پورے دو سیر صدقہ فطر ادا کرنا بہتر ہے۔

۷۱ ایک مد حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کے پاس تھا جسکی سلسل سند حضرت زید بن ثابت کے ہاتھ (جو انھوں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست ناپ کہ بتایا تھا) پہنچی ہے اسکو حضرت مولانا تھانوی علیہم السلام نے دو مرتبہ بھر کر وزن کیا تھا (کیونکہ نصف صاع دو درہم کا ہوتا ہے) تو ۸۸ سیر سے ڈیڑھ سیر ڈیڑھ چھٹانک ہوا تھا جو حساب مذکورہ بالا کے تقریباً ملتا ہے صرف پون چھٹانک کا فرق ہے جو بہت زیادہ نہیں ہے۔

۷۲ درہم اور مثقال کے وزن میں علما کرام کا اختلاف ہے لیکن ظاہر حق میں تو اب قطب الدین صاحب نے یہی وزن لیا ہے جو اوپر مذکور ہوا نیز حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب کی بیاض میں بھی درہم تھوڑا صلح کا وزن مع حوالہ حوالہ مظاہر حق و درختار درج ہے اور مستند کے موافق یہی حق ہے اس واسطے جو کے حساب سے صلح کا وزن جسکو علما و لکھنؤ معتبر رکھتے ہیں اسکو ہمارے علما و اکرام نے نہیں لیا اور ممکن ہے کہ جو زمانہ سابق میں کسی قدر بڑا ہوتا ہوا اس واسطے جو اور ماشہ کے حساب میں اب تفاوت ہو گیا ہو واللہ اعلم۔

۷۳ زکوٰۃ میں بھی ہمارے اکابر نے اسی وزن کو معتبر رکھا ہے کہ سارے باون تولہ چاندی (جو روپیوں

۷۴ علما و لکھنؤ کی رو سے یہ احتمال بیان کیا جاسکتا ہے کہ ممکن ہے صاحب غیاث کا قول مطلقاً طبع کے بارہ میں ہوا اسکا ایک جواب تو یہ ہو گیا کہ دو سکر موزیات سے اس مطلقاً کا عموم معلوم ہوتا ہے دو سکر اوپر یہ کہ جو کے دائرہ میں بھی اطلاق کہ جو صاحب شیخ وقایہ نے صلح وغیرہ کے حساب میں لکھے ہیں وہ اس زمانہ کے جو سے بڑے ہوں ۱۲ ماشہ

کے حساب کے لیے جمع ہوتی ہے اس پر زکوٰۃ واجب ہوئے کا فتویٰ دیا ہے (سارے باون تولد کے ۳ ماشہ ۱۰ اسی کا درہم ہا کر پورے دو سو درہم ہوتے ہیں) اسی طرح بیس مثقال جو سوئے کا تھا زکوٰۃ ہے اس کے بحساب ۲۰ ماشہ فی مثقال سارے سات تولد قرار دیتے ہیں فقط واللہ الحمد کتبہ
 الاحقر عبد الکریم گتھلوی عفی عنہ خالقاہ ابدلہ دیتھما بھون سورہ ۲۷ ج ۱ شمس
فائدہ از خلاصۃ الیفاء باخبار دارالمصطفیٰ السمرودی المتوفی ۱۲۸۷ھ
 فی جواز الرحیل الی القبر النبی قبۃ السلام والزیاۃ۔

وقد استغاض عن عمر بن عبد العزیز ان کان یبوء الیرید من الشار یقول سلمی علی
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

وقال الامار ابو بکر بن عمر بن ابی عاصم النبیل من المتقدمین فی مناسک لہم التوجہ
 فیہما الثبوت وکان عمر بن عبد العزیز یبعث بالرسول قاصداً من الشام الی المدینۃ
 لہقرئ النبی صلی اللہ علیہ وسلم السلام ثم یرجع۔ قلت ان حیل البرید هذا لو یکن
 الصلوۃ فی المسجد النبوی ولا فرق بین تبلیغ السلام و بین الخطاب بالسلام بنفسہ بل
 الثاني اقرب الی الضرورة لانه عمل لنفسہ وقد فعلہ التابعی الجلیل ولہ نقل التذکرۃ علیہ
 فمن حجتہ علی ابن یقیمہ۔

فائدہ از شرح مشکوٰۃ فارسی للشيخ عبدالحی الحدیث الدہلوی فی ان الکتابۃ کا انطق فی الامکان
 قال تحت حدیث المسلمون من لسانہ ویدہ الحدیث۔

کتاب در حکم زبان ست بلکہ در وی برست و زبان ہر دو ایذاست و تخصیص مسلمانان باعتبار غالب
 واقع شدہ والا کافران کہ وہی مطیع اسلام باشند دریں حکم داخل اند و در روایت ابن جابر من سلم
 الناس واقع ست۔ کہ از ذکرہ السیوطی۔

از عمدة القاری شرح بخاری تحت حدیث مذکور ص ۱۷۱ اقل ما الفرق بین الاذی بین
 اللسان و بین الاذی بالید اجیب بان اذیاء اللسان عام لانہ یكون فی الماضیین
 والموجودین والحادثین بعد بخلاف الید لان اذیاءہم انحصارہم بالموجودین للہم اذیاء
 لہم لعل للروانہ لا یروی فیہا الا الروایات الثابۃ المقبولۃ عند اہل الفہم ۱۲ ضعیف غفرلہ۔

كتب باليدنا نه حيث نذكر السان فحينئذ يكون الحديث عاما بالنسبة لهما
فأدله في الجواب عن الاستدلال على عدم نقاد القضاء بشهادة الزور ظاهر
وباطنا استدلال الخصم على عدم النفاذ باطنا بقول عليه السلام من قضيت له
بشيء من حق اضيه فلا تأخذ به فانما اقطع له قطعة من النار فتعق عليه الجواب
انه محمول على الاملاك المرسلات لضرورة الجمع بين الادلة من اقر على نقله لشيء
في كتاب القضاء تحت قول الدائم المختار وينفذ القضاء بشهادة الزور ظاهر وباطنا
بما نصه قال محمد في الاصل بلغنا عن علي بن ابي حمزة اقام عنده بينة على امرأة انه زنى
فانكرت فقصي له بالمرأة فقالت انه لو تزوجني فاما اذا افضيت على فخذ ذلك حتى فقال
لا اجد ذلك احك الشاهدان زوجاك قال وهذا فخذ هذا في العقود واما في
الفسوخ فقد روي الشيخان عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا عني بين رجل
وامرأة فاستغنى من ولدها ففروا بينهما والحى الولد بالمرأة قال في المراجعة وفيه
دليل على ان الفرق بينهما بتغرير الحاكم لا بتغير اللعان وهو مذهب ابي حنيفة
قلت ولا فرق بين العقد والفسوخ وكذا بين عقد وعقد رين فسمه وفسخ قلجهم
بين الادلة حملنا ما استدلال بالخصم على الاملاك المرسلات وفي الحديث اشارة الى
حيث قال عليه السلام من قضيت له شيء من حق اخيه والعقد والفسخ هو سلب
الحق لا عين الحق وانما الحق هو الشيء الذي حكم بكونه مملوكا فكان المعنى هو القضاء
بالحق بلا واسطة لا القضاء بالعقد والفسخ اللذين هما بالواسطة للحق فافهم
فأدرك فقرهيتا صرحوا بوجوب المباح اذا امر به لا فيه وكذا انحرمت اذا امر وادله
نصوص لا مراءى السمع والطاعة ويتقى عليه عندى قوله تعالى وما كان لمومن ولا
مؤمنة اذا قضى الله ورسوله امرا ان يكون لهم الخيرة من امرهم فان هذا النكاح
الذي هو سبب نزول الآية لم يكن واجبا لكنه صار واجبا بما امر عليه السلام فلا
حاجة الى القول بكونه مخصوصا به صلى الله عليه وسلم نعم يكون هذا الامر منه عليه
السلام بالوحى ابتداء او تقررا من الامام اجتهادا اذا اراد مصلحة من ثم ذكر الله تعالى

مع الرسول في الآية - ٩ شعبان المعظم سنة ١٢٩٠ -

فإنكم لا تصوفية تكلموا في أن التوبة هل يلزم فيها العزم على عدم العود
فالمشهور نعم ونسب إلى بعض المحققين عدم الزور بل لزوم عدم العزم
منهم أن في هذا العزم نوع وعوى وهو لا عن المشي بل معارضة المشي
هذا ما اشتهر لكن يأتي عند الذوق وظاهر النص من أن هذا العزم من مقدار
الكف والكف واجب ومقدار الواجب واجب فكيف لا يلزم العزم على عدم العود
وعندي أن معنى هذا القول للمحققين أن لا يفصل مع هذا العزم عن قدر الله وقضائه
فيعزم مع العزم بخلاف الابتلاء نظر إلى المشي ككثير من غير العارفين حيث يعزمون
ويغيبون عن القضاء فاقهر - ٩ شعبان سنة ١٢٩٠ -

ثامس المسئلة الفلسفية بالقرآن العزيز قالوا أن الغير المتناهي له معنيان
أحدهما بمعنى لا يقع عند حد وتانيهما ما لا يتناهي بالفعل والاول ممكن بل واقع
والثاني مستحيل في الممكن وثمأيد المسئلة بالقرآن فقد قال الله تعالى وإن تعدوا نعمة
الله لا تحصوها وفيه الحكم وتحقيق المعنى الاول وقال تعالى وكل شيء عندنا بقدر
الحكم يعني الثاني والمقدار في المحاورات عام للحكم المتصل والكم المتفصل فدخل
في هذا التقى كل ما لا يتناهي بالفعل مقداراً اصطلاحياً كان او عددياً - ١٢ شعبان
فإنك في حكمته الحديث الزوج ما رجع - قد ثبت بالتحريم ونقل بعضها
السيوطي في تاريخ الخلفاء فصل قضاياء عن حقهصة أن المرأة لا تصير من الزوج
أكثر من اربعة أشهر وهو الحكم في ضرب من الايلاء وثبت أيضاً في قول الاطباء ان الجماع
المحبل ما كان عقيب الغسل من الحيض وكان المقصود الاصل من الجماع المحبل وهو في كل
شهر مرة فلو جاز أكثر من الاربع واختار الزوج هذه للمرأة لما انقضت إلى كل واحدة مرة
في اربعة أشهر وتضمنت المرأة بعد في الاربع لا تنقض اهرات منهن وهذا الوجه
سهل الوجه للمسئلة التي في روى لعاشري القعدة والمطهر سنة ١٢٩٠
فإنك ورد السؤال في خاطري ان الاحيات التي ظهرت في الامم السالفة أكثرها

عظمت عظیمہ تکوینہ الغار و حدیث اصحاب الاختار و آیات هذه الامۃ فان اکثرها لطیفۃ حکمتہ فیہما فی رفع الجواب فی خاطرہ ایضا ان افہام اکثر من قبلنا اکثر و افہام هذه امۃ الطغف فما کنا فاید مکن ما ذکرکت هذه الامۃ۔

فائدہ فقہیت ماخوذة من الاصول منفع علیہا اکثر من الاحکام منہا جواز الجمعة فی موضع کان مصرہا اولاً و بقی فیہ بعض آراء المصنئین فی شرح السیر الکبیر فلا تصیر دار الاسلام الا بالقطع اید اهل الحرب عنہما من کل وجہ و هذا لان ما کنا تالفاً یبغی بیعاً بعض آثار ولا یرفع الاباء عن ارض معنی ہو مثلہ او فوہ (مسلم ج ۳)

فائدہ تفسیر یتہدی للفقہین پر سوال شہور ہے کہ متقین خود اہل ہدی ہیں تو آیت میں تحصیل حاصل ہے اسکے متعدد جواب شہور ہیں ان میں سے ایک نفیس اور سلیس جواب یہ ہے کہ تقویٰ سے مراد یہاں تقویٰ لغوی ہے یعنی ڈر اور کھٹک اور یہ ہدی سے مقوم ہے ہدی ہمپر تپ کرنا ایک بار اس جواب کی تائید ایک آیت سے ظاہر ہوئی سورہ والیل میں ارشاد ہے فاما من اعطو اتقی و صدق بالحسنى پھر اس کے مقابلہ میں فرمایا و اما من یجمل و استغنى و کذب بالحسنة ۱۶

آمین غل اور اعطی کا مقابلہ ظاہر ہے ہی طرح کذب اور صدق کا۔ مگر اتقی کا اتقی سے مقابلہ کرنا یہ صاف بتا رہا ہے کہ استغناء کی حقیقت جیسے بیکری ہے ایسی ہی اتقی کی حقیقت فکر اور کھٹک ہے۔

فائدہ فقہیت ماخوذة من الکتاب السنۃ قال اللہ تعالیٰ اذا قرا یقتر بدین الی اجل مسمی فالکتابہ ثم قال تعالیٰ واستشهدوا بالشہیدین من رجالکم و کتابتہ علی صلی اللہ علیہ وسلم الکتب لدعوا الاسلام الی الملوک و لمرسل الشہود معہا اور یوع و تجارات معاملات میں ہے۔ اور تبلیغ اسلام دیانات میں سے اس سے معلوم ہو کہ معاملہ میں خط و محنت نہیں وہ کتابت کے بعد اشہار کی ضرورت نہ تھی اور دیانات میں محبت ہے وہ نہ کتب دعوت بدون شہود کے محبت نہ ہوتے۔

فائدہ حکم من اسرار الاحکام قال اللہ تعالیٰ فی المحلات و امہات نساک و ربائکم اللاتی فی حقکم من نساکم اللاتی دخلتمہن جن فان لم تکنوا دخلتمہن جن خلاصہ علیکم امہات نساک کی ہر مست میں دخول بالنکاح کی قید نہیں اور نبات کی

سلسلہ کے لئے
دیکھو سلسلہ
النور بابت ماہ
ذوال الحکمہ ۱۳۸۵ھ

حرم میں قید ہے شاید اسی وجہ یہ ہو کہ عادتاً غالب اپنے ہم عمر یا صغیر العمر سے نکاح کرتا ہے اور کبیر العمر سے نہیں تو اس اعتبار غالب پر منکوحہ کی ماں اس نکاح کی ماں کی برابر ہوگی اس لئے وہ مرغوب فیہ نہ ہوگی یا اگر برابر ہوئی تو صغیرہ بنسبت برابر کے زیادہ مرغوب ہوتی ہے تو اُنکی فوری تحریم میں کوئی تنگی نہیں بخلاف منکوحہ کی بیٹی کے کہ وہ صغیر ہوگی اور ممکن ہے کہ اسکو دیکھ کر افسوس ہو کہ اس سے نکاح کی ناکیا اس لئے نہیں وسعت رکھی کہ اگر اس سے نکاح کر سکتا تھا اسے اختیار میں ہے کہ منکوحہ کو دخل نکر دے اور اس کو طلاق دے کر اس سے نکاح کر لو اور علالت بنا دے اگر ایسا ہی مشبہ کیا جاوے اسکا جواب یہ ہے کہ وہاں چونکہ طلاق دینا دوسرے کے قبضہ میں ہے اسلئے طبیعت سلیمہ یا س کیوجہ سے رغبت نکرے گی خاندان کے مسلوک میں بعض اوقات دوسرے دشمن میں تیز نہیں ہوتی اور ترتب احکام میں غلطی ہو جاتی ہے سو ان میں فرق یہ ہے کہ دوسرے میں عین دوسرے کی حالت میں اس کے بطلان کا اعتقاد لازم ہوتا ہے اور اس کے عوض سے سخت قتل ہوتا ہے اور شبہ میں اسوقت تک صحت کا احتمال ہوتا ہے اور اسوقت کچھ قتل نہیں ہوتا بعد میں اسکا دفع کرے فقط عشرہ اول سے اول

۱۷

فائدہ حل یتیمہ فقہیہ - فی ان اللفظ القرآنی فی مقام الاستلال لا یجوز علیہ
احکام القرآن لان ذکرہ للاسند لال بہ صارف لدن القرآن یتیمہ دلیل المسئلۃ
المفق علیہ ما من مولود الا یولد علی الفطرۃ و فی آخرہ ثم یقول فطرۃ اللہ یتیمہ فطر
س علیہ لا تبدل یحق اللہ ذک الدین الیقیم اہل یقرۃ الاستعاذۃ فی نزل اللہ

لان المقصود بقراءتها الاستدلال لا التلاوة۔

تنبیہاً۔ متعلق تابع یوں، بانہودن ولد و رسمیات بوالدہ خود فی دستور العلماء المولوی عبد الباقی احمد بگری صاحب جامع الغرض فافہم و انصاف و فی مجمع الفتاوی و لو كانت الام سیدۃ و لا یمکن الایب سید الفتوی علی ان الولد یمکن سیداً هكذا فی الجامع المصغیر و المبسوط و اعلم ان رجلاً اذا نکح امۃ فولدت منه یمکن ولد ہار قیقلولا ہا الا ان کان النکاح سیداً فیکون حر الکمال فافہم و احفظ (دستور العلماء ج ۲ ص ۱۹۳ و ص ۱۹۴ مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدرآباد) اور یہ دونوں فرع غلط ہیں اور جامع صغیر کا حوالہ بھی غلط ہے بسبب و یکما نہیں و لال کلیہ سہرا کی محبت میں مزید تقویت کیلئے فرع اول کے متعلق ایک خاص عبارت بھی نقل کرتا ہوں فی تذکرۃ الانساب المولوی سید محمد عبدالقادر انکاظمی الحنفی الساکن فی کراچی ص ۱۸۱ اللہ آباد فافہم و اور ذکر کیا ہے جلال الدین سیوطی نے اپنی تصنیفات میں بسبب عورت سیدہ ہو تو اگر کا سید نہیں ہوگا اور اس پر اجماع ہے اور جو شخص اس کا قایل نہیں وہ مخالف ہے اجماع کا ۱۰۱۔ بالجملہ یہاں سے معلوم ہو گا کہ موافق مذہب تصدیق ہو کر انساب میں باپ کا اعتبار ہے نہ کہ ماں کا ص ۱۸۱۔

۱۸

مسئلہ مستنبط من القرآن) قوله تعالى لا تزوجوا ما نکحتم و اتین الزکوۃ یدل علی الزکوۃ فی الحلی لا فہن لہ یمکن تاجرات و لا ما نکحتم للنقود۔

(مسئلہ مستنبط من الحدیث) قوله علیہ السلام ان لا ھک علیک حقاً و قوله علیہ السلام ان لنفسک علیک حقاً یدل مجموعہما علی الاعتدال فی المعاریت۔

فائدہ تصوفیت) الفرق بین الکیفیات الروحانیۃ و النفسانیۃ الاولی غیر مشروط بالمادۃ و الثانیۃ مشروط بہا۔

فائدہ فقہیت عن بعض الرسائل) قال فی الآل و التعقیبات نقلاً عن مسئلہ الفردوس اللدلیج معمت الی بقول معمت اباعمر و محمد بن جعفر بن مطر انیساپوری قال قلت یوہا ان حدیث من اجتمع یوم الاربعاء و یوم السبت فاصابہ ببرص فلو یوم من الانفسہ لیس یصح فاقصدت یوم الاربعاء فاصابہ ببرص فرأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی النوم فثکوت الی محالی فقال ایاک و الاستہانۃ بحدیثی فقلت قبت یا رسول اللہ فافہم

وقد عاقبني الله وزعم ذلك عن ارضيت منه انه يستحب الاحتياط في مثل هذا -

قائل لا يتعلق بالتصوف في مسئلة التصرف مع عنه صلى الله عليه وسلم في بعض
الحكايات خبره صلى الله عليه وسلم في صدور بعض اوصيائه صلى الله عليه وسلم بيد الشريعة
على بدن بعض في هاب الوسوسة في الادل وذهاب للرؤى في الثاني فاهم ظاهره
الحديث استعمل التصرف ولا يبعد الاستدلال بامثالها على كون مثل هذا التصرف
سنة لكن اذا دق النظر لا يفي هذا الاستدلال لان كونها تهيؤا يتوقف على انه جمع ههنا
وخاطره وحديث الاثار ولم يثبت بل محل انه فعل ما فعل بعد الشك عليه بالوحى ^{يقضي}
هذا لا عمل من دون ان يجمع ههنا وخاطره وليس هذا من التصرف المتعارف في شئ ومن
ثم يذكر العلماء هذه الالفاظ في باب المعجزات التي تفارق التصرفات والوقوع القرائن على عدم
صدور التصرفات منه صلى الله عليه وسلم انما لم يتصرف قط في قلبه الى طالب معشر
حرمه على ايمانه واقصر على الدعاء له والله اعلم ولو سلم صدورها عنه صلى الله عليه وسلم
وسلم احيانا لم يثبت بسنة بالوقوف على الاعتبار كما لا يقال بسنة المصارع بوقوعها
مع ركانه والله اعلم

قائل في ما يتعلق بالنظرة المناظرة باعتبار غرضها اقسام لان الغرض اما ان يكون اظهار
الصور الباطنية لم يستل انهم فلا يتصور في مكان بل اذا اراد العباد فيقول لنا اعمالنا ولكم اعمالكم
لا جهة بيننا وبينكم الله بيننا والقرآن مشحون من مثل هذا المناظرة وهذا الاله كما قال الله تعالى
ولن جاد ولو فعل الله اعلم بما تعلمون الاية وميت هذه الفائدة بالمناظرة عن متعارف المناظرة
وهذا القسم محمود مطلقا لكنه مفقود في هذا الزمان لان احوالنا لم تكن المثل
واما ان يكون اسكانا لخصم وهو محمود ايضا بحسب النية لكنه موقوف على سكوت الخصم
وهو ان كان معاندا او مشاغبا ولا يكون معجبا لا يستكف كان قصد هذا الغرض قصدا
لما لا يقدر عليه بنفسه والقادر لقدرة الغير لا يكون قادرا كان غير اختياري وقصد
الامر الغير الاختياري يكون عبثا وقبعا فلا يصح ان يكون غرضا اما ان يكون اسكانا في
السكوت ايضا لكن لما لم يكن السكوت دليلا على بطلان السكوت المنقطع كان هذا عبثا ايضا

لترجيح خوف عليهما انها تبدأ بالانكار وتوابعها بالكذب فيشكل ارجاعهما بعد ذلك الى الحق لان
العادة ان المنكوب معجب رجوعه الى ما انكبه فصار هذا الكلام كأنه منزه عن المراءى والخصم وكان
عليه الله عيسى واسلم يتكلم بعشيرة لاخرين يصححهم وهذا الغرض من جملة تلك الاغراض و
هذا ما خطر بالبال والله اعلم بحقيقة الحال ولعلك اذا نظرت في ما ذكره التشرح صحتها
عرفت ان هذا الوجه اقرب الوجوه واحقها بالقبول والله تعالى اعلم ١٢ حاشية على تلك العلة
السندى رحمه الله تعالى على صحيح مسلم ١٢٦ -

ہی مضمون علامہ سندھی نے حاشیہ بخاری میں اختصار کے ساتھ لکھا ہے وہو هذا۔ قولہ
لقد خشيت على نفسي۔ معقوبی جواب حدیثیہ رضو الذہاب الی ورقۃ رضان ہذا کان منہ
علی وجہ الشک۔ وہو مشکل بانیہ لہا تہ الہی صلی اللہ علیہ وسلم ان ینکون شکا بعد فی نبوتہ
وفی کون الہی عنده ملکاً من اللہ تعالیٰ وکون المنزل علیہ کلام رب العالمین۔ نعم ینکون
الشک فی بعض ذلک قبل تمام الہی حین فاجاء للک الا مثلاً۔ وینکون ان یقال نہ صلی اللہ
علیہ وسلم اراد بهذا الحکمیت عن احوالہ الا انہ ذکر علی وجہ یوہر بقاء الشک لہ بعد وان
کان ہو حالہ الحکایۃ علی علم من الامر ولا شک لہ حینئذ اصلاً لکن لراد اختصار حدیثیہ
فی امرہ ليعلم ما عندها من العلم ولعلہ فاجاءها بصریح القول بالنبوتہ فریما تلقتہ بالانکار
فیصعب بعد ذلک الرجوع الی الاقرار فارد ان یأتی بالکلام علی وجہ الابهام قصد للاختصار
واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲ حاشیہ سندھی علی بخاری ۱۲۔

قوله لقد خشيت - قال القاضي ابو الفضل عياض بن موسى العيصي السبتي المالكي
الله تعالى ليس معناه الشك في ان ما آتاه من الله تعالى - لكنه خشى ان لا يقوى على
مقاومة هذا الامر ولا يطيع حمل ابداء الوحي فتزهد في نفسه لشدة القبيح او لا عند
بقاء الملك اه -

وَقُلْتُ) وَيَكُونُ مَعْنَى تَحْتِ عَلَيْهِ عَلَى الْخَسَاءِ أَنْتَ بِنْتُهُمَا حَاصِلٌ لَهُ أَوْلَادٌ مِنَ الْخَوْنِ
 لَا أَمْنِي فِي الْحَالِ خَائِفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ كَذَا فِي شَرْحِ الْأَمَامِ النَّوَوِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 وَفَرَّجَ بَهَارَهُ وَلِإِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِرَجْفٍ قَوَادِرَ الْخَوْنِ أَوْ زَقْلَوْنِي أَوْ زَقْلَوْنِي أَوْ

حق دھب عند الروح ان تمام الفاظ سے یہی معلوم ہے کہ تائید جماعتی اضطراب اور پریشانی تھی جو جبریل امین کے دہانے سے اُپکولا حق ہوئی اور موتی چاہئے تھی اسلئے کہ دفعۃً ملکیت اور وحی بانی کا بار عظیم آپ کی بشریت پر پڑا معاذ اللہ آپ کو اپنی نبوت و رسالت میں کوئی شک نہ تھا جب آپ خود گم ہو گئے تو یہاں اضطراب اور پریشانی بھی نہ رہی۔ بلکہ پہلے ہی موقع پر یہ اضطراب پیش آیا جیسے نبوی علیہ السلام کو جب پہلی مرتبہ عصا عطا ہوا تو ولیّ مدبر اور مدبر تعقیب یہ صورت پیش آئی۔

اور حضرات عارفین نے جب کبھی کسی کو اپنی قوت قدر سیستہ دفعۃً اس طرح فیض ہو چکا ہے اُنکو بھی اس قسم کا اضطراب لاحق ہوا ہے۔ جسطرح ایصال فیض اور حصول فیض میں وہ حضرات آپ کے وارث ہوئے اسی طرح اس نوع اور فروع میں بھی آپ کے وارث ہوئے۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم و علما اقر و احکم حشرنا اللہ تعالیٰ فی زمرہ و اماننا علیٰ جمہور و سیر قہر میں نور

حصہ دوم الرقاق والحکم

بعض الازدواج

آفتابے در ہزاران آبگینہ تافتہ || پس بزرگ ہر کیے تاب عیان انداختہ
جذہ یک نورست لیکن رنگہا مختلف || اختلاف در میان این و آن انداختہ

بیدل

نہ با صحرایم دردم نہ با گلزار سحرایم || بہ ہر جامیرسم از خوش می بالو تاشایم
من بیدل جریف سعی بیجا نیستم زاد || تو قطع منازل من و یک لغزش پایے

بیدل غالباً

شد تیرہ دلم بعلم حکمت روشن || ہر چند کہ درد لالیش بود سخن
بر مان غلط بسوئے مقصودم برد || این راہ تمام طے شد از لغزیدن

جگر

اغیار بہ دل خندہ زن و دل بشتول || غلط پس دیوانہ و دیوانہ بہ کارے
ز یکسو بوسے گل و ز یک طرف پیغام آرد || من آن دیوانہ ام کہ نہ روئے من بہا لک

قلق

قباو اکرد و کاکل پریشاں کردہ می آید
نہی بالم ز سامانے نہی تالم ز حرمانے
بہیں اس بے سرو سامان چہ سالک کو می آید
دل داوتہ میداوم نہ گریانے نہ خندانے
نہ شادی را د سامانے نہ غم آور نقصانے
بیوش ہرمت ساہرچہ آمد بود مہمانے

رباعی بیدل

بعضے بہ تمنائے زرو مال خوش اند
بعضے بہ تمنائے خط و خال خوش اند
بیدل ہمسہ را چیشم بد می نگرد
خوش حال کسانیکہ بہر حال خوش اند
دل گستاں تھا تو بہر شے ٹپکتی تھی بہار
دل بیایاں ہو گلا عالم بیایاں ہو گیا

جگر

لب بہ بستند ویر ہر سوئے زیانم دادند
پاشکستند ویر ہر سوئے نشانم دادند
ذواب علی حسین صاحب
دل بلودند و غنیم عشق بہ جانم دادند
انچہ بردند ز من خوشتر از انم دادند
ہجج کے زویشیق رہ نہ ہر دوسوے او
بلکہ پاپے او درد ہر کہ رود بکوسے او

رباعی

توانم نکتہ چیں را چارہ اش کرد
کہ من چپے زنگویم او چپے بیند
ولیکن بقتری را چارہ چسیت
کہ او از خود سخن را آفریند

حصہ سوم در طبیات

ہولشافی

نسخہ داو مجرب

گندک - میسی کا تیل - گندک کو باریک کر کے تیل میں ملا کر داہرے میں لٹے ہی لٹے داہرہ پیشہ کو حانہ آیتا
لیکن لگتا بہت ہے - اسلئے اعضا رُسیہ مثل داغ وغیرہ پر اسکا استعمال نہ کریں دوسرے اعضا پر استعمال کریں

بواسطہ مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مدظلہ بھو نچا ہے اسلئے اس نسخہ کے اوزان طبی قاعدہ پر نہیں لیکن تجربہ سے اس خاص طریقہ پر مفید ہوتا ہے۔ علاوہ قبض کے یہ گولیاں رطوبت معدہ و درہ و قلع و رطوبت اعصاب وغیرہ کو بھی مفید ثابت ہوئی ہیں۔ نسخہ حب ثلاثہ یہ ہے۔

برصبر۔ سا فرج ہندی و حباب بیکوار باریک سائیدہ جو بابت قدر بخود سازند۔ اگر حباب بیکوار زیادہ ہو جائے تو دس سوپ میں رکھ کر خشک کر لیں لیکن شات عدد سے کم نہ کریں بعد خشک ہونے کے حبوب بنادیں۔
حبوب مقوی باہ و ممسک۔ یہ نسخہ قوۃ باہ و امساک دائمی پیدا کرتا ہے۔ جریان و اولوں کو پوہ جریان کے امساک نہیں رہتا۔ اسلئے کم از کم اکیس روز اسکو کھاویں۔ اگر تندرست آدمی بھی اسکا استعمال کرے تو قوت دیتا ہے اور غون پیدا کرتا ہے اس میں کسی قسم کا ضرر نہیں۔ نسخہ حبوب ممسک یہ ہے۔

سلاجیت اصلی کشتہ قلبی یا مسخہ حبوب بابت قدر دانه مسور سازند۔ اور ایک یا دو گولی صبح و شام ہمراہ دودہ یا آب تازہ استعمال کوں مجرب ہے۔

طلسمہ مجلوق مجرب۔ منر بادام۔ منر جالگوٹہ بشکر سفید۔ منریات کو کوٹ کر اٹھ شکر سفید ملا کر روغن بادام کی طرح اسکا روغن نکالیں۔ شب کو حشفہ اور سیون چاکر مالش کریں اور پان یا ارند کا پتہ باندھیں۔ سات روز استعمال کریں پھر سات روز کیلئے چھوڑ دیں اور بعد سات روز کے پھر استعمال کریں اسی طرح تین مرتبہ کرنے سے کوئی شکایت نہ رہے گی۔

دیگر مجرب۔ سم الفار۔ ہڑتال۔ بھنناک۔ بیر بوٹی۔ بالنگنی۔ حرمل۔ روگ۔ ماسی۔ خراطین خشک۔ تلوں کا تیل۔ اول ان ادویہ کو کسی برتن میں ڈال کر شراب برمانڈی ڈال کر خوب باریک کریں اور پھر یہ تیل ملا کر شخصی شیشی میں اس کا طلا کھینچ لیں شب کو مالش کریں پان باندھیں صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ ایک ہفتہ میں آرام ہو جاوے گا۔

طلسمہ مقوی باہ۔ سم الفار۔ زردی بیضہ مرغ۔ روغن چنبیلی۔ زعفران۔ بیر بوٹی۔ کچوا۔ اول سم الفار اور زردی بیضہ مرغ کو روغن چنبیلی میں ڈال کر کھالیں پھر زعفران بیر بوٹی کچوا کو ڈال کر کھالیں کریں پھر یہ معروف طرز سے لیں۔

نسخہ سوزاک مجرب۔ از مولانا محمد یحیٰ حبوب صاحب رحمہ اللہ علیہ منقولہ حاشیہ تذکرۃ الہند فصیح فرمودہ مولانا حکیم رمضان الحق صاحب مدظلہ۔

دودھی خورد۔ اس دہنت کو صاف کر کے پیسکر عرق نکالیں اور مصری ڈال کر پیویں۔ اور لسی نیکیونہ اس عرق سے پہلے کہاویں۔ دودھی خورد کے مزید فوائد حرب۔ بیج دودھی خورد کو سادہ پان کی سہا تھ لہاب چاب کر نکل لیں اور فضلہ خشک دیں تو بخار غصہ کو مفید ہے اور اسکو اگر سایہ میں خشک کر کے عرق کیجئے لیں اور شربت اتار ہر اہ دبید اور دہ کے استعمال کریں تو استسقا و لہی کو مفید ہے اور اگر پتھری گڑھ یا ریگ مثانہ ہو گیا ہو تو اس کا عرق دونوں کو مفید ہے۔ لیکن پتھری میں حجر البہر بھی ڈالیں۔ و نیز جریان کو بھی مفید ہے۔

دیگر۔ رال سفید۔ ست سلاجیت۔ ست بارزد۔ گشتہ قلعی۔ کہا خندان۔ دم الاغون۔ دانہ ہل خورد۔ طباشیر سفید۔ ہم ادویہ را باریک سائیدہ دروغین صندیل یا روغن طباشیر چرب کردہ حب بقدر خود سارند۔ مقدار خرگ بمگوئی۔ اگر شروع ہو پھر اہ شربت بزروری کہاویں۔

حب المشفا عظیم النفع۔ درد کہنہ درد گرم و سرد و وجع علیل عارہ و بارہ و تپ مزمنہ کو مفید ہے تپ میں نوبت سے قبل کہا لیں۔ اور یہ نسخہ درمناصل و قولنج کو مجرب ہے۔ مکی مدایت طبعی کو کھجوا اور ایون کی عادت کو جوڑا دے۔ تخم جوز یا تان۔ رپونڈی۔ زنجبیل۔ صغیر عربی۔ ہریک۔ راعلحہ و علحدہ ہاریک سائیدہ آب نیمختہ حبوب بقدر دانہ صغیر سازند۔

سفوف موتی چہار اکو مہیق۔ مروارید۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ ہاریک سائیدہ صفت سازند۔ خراک ۲ چاول۔

طلا درازی ذکر۔ زفت۔ عقر قرھا۔ چربی گردہ بزمعصراف گاؤ۔ یا ہم آیمخت طلا سازند ذکر کو اول کسی موئے کپڑے سے طیں اور پھر اسکو لگاویں۔

تریاق مختلفہ۔ حل افیم اور سم الفارغہ کے لئے عرق برگ ازند تجرب ہے حل سم الفار کیلئے گو کر کی پتیوں کا عرق بھی مفید ہے حل مارگزیدہ کیلئے بیج مدار اور بیج کپاس کو پانی میں پیسکر پلاویں حل مارگزیدہ کیلئے جالا کڑی کا جو سفید ہوتا ہے اکثر کیواڑ وغیرہ پر ملتے ہے اسکو مع انڈوں بھول کے گڑھ میں رکھ کر کہاویں۔ مفید ہے حل مارگزیدہ کیلئے اعلیٰ کا بیج صاف کردہ اس جگہ پر لگا دیں چند مرتبہ لگانے سے اس کا اثر نہ ہو گا۔ اور کپاس کی جڑ اور حقہ کا پانی پیسکر پلاویں تے ہوئی تین مرتبہ پلانے سے آرام ہو جاوے گا۔ حل عرق اسکے لئے شیر مار لگا تا بہت مفید ہے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

عقرب۔ پنج چہ اور بس کبرہ اور خطی اور کنون کی دوا یہ سب مفید ہے۔

سنگ گزیدہ کا علاج۔ تین روز تک بیول یعنی لیکر کے پتوں کا عرق پلا دیں اور تک و دہی چاٹیں
و کہو یا دغیرہ سے پرہیز کریں۔ اسکے پلٹنے سے آتی ہے اگر شدت سے آنے لگے تب ایک دو
چمچ دہی کا دیں اس سے زیادہ نہ دیں۔ عجب ہے۔

آکھ دھنے کی گولی۔ سفیدہ کا خضری۔ معنی عربی۔ کثیرا۔ باریک سائیدہ و سفیدی بیضہ مرغ حبیب
بقدر سید بستہ بھندارند۔ و بوقت ضرورت در چشم باندازند۔

دیگر چٹائی لود۔ شب پاتی بریاں۔ رسوت۔ دآب برگ مکہ سبز سائیدہ در چشم خما د سازند۔
حبوب بخار ہر قسم۔ یہ گولی ہر روز کے بخار اور دوروزہ و سرروزہ و چہار روزہ سب کو مفید ہے
عجب ہے۔ اگر بخار کے قبل دو گولی کھائی جاوے تو انشاء اللہ بخار ہرگز نہ چہے گا۔

جدہ و خطائی۔ غفل سیاہ۔ شب پاتی بریاں۔ گل مغرہ۔ نمک لاہوری۔ منکر کر بخوہ۔ سماقی۔ نارنگ
و ابر غفل۔ زرشک۔ بیدارنہ۔ طباشیر۔ آب برگ کر بخوہ۔ آب برگ سرس۔ آب برگ تا قورہ (یعنی دھتورہ)
باریک سائیدہ حبوب بقدر بخوہ سازند۔

۴۸

میر ۱۲

دیگر صرف سرروزہ کو مفید۔ برگ کر بخوہ۔ غفل سیاہ۔ نمک لاہوری۔ باریک سائیدہ حبوب بقدر
خود سازند۔

نسخہ جل جانیکو بہت مفید ہے۔ روغن ہنسی۔ آب چونا۔ اسکو باہم ملا کر پچا دیں جب صرف روغن
باقی رہ جائے تو جس جگہ جل گیا ہو لگا دیں۔ اور اگر ٹکائے سے کچھ سوزش معلوم ہو تو سفیدہ کا خضری کا قورہ یا
دیگر کات سفیدہ۔ کاغذ۔ مردار سنگ پسکر روغن گاؤ میں خما د کریں۔

خارش کا عجب نسخہ ہر قسم کو مفید ہے۔ یہ نسخہ خارش کو دو تین روز میں بالکل صاف کر دیتا ہے
برگ ہزار۔ روغن تل۔ برگ مارا کو روغن تل میں ڈال کر جلا لیں جب تیل میں آگ لگ جاوے اور وہ
سب پتہ جلا کر کوئلہ کی مانند ہو جاویں تو اسکو لکڑی سے کھل کر لیں۔ مثل مرہم کے جو جائیجا اس کا استعمال کریں
خاص نسخہ۔ اس نسخہ کے استعمال سے جو بچہ پیدا ہو گا خواہ لڑکا ہو یا لڑکی بہت خوبصورت اور ذہین و

ذکی پیدا ہو گی۔ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جب عورت کے حمل کو چھ ماہ ہو چکیں تو پھر ہر ماہ کی چودہ تاریخ
کورات کے وقت عورت خود گلاس یا چینی کا بہت صاف برتن لیکر چاند کی روشنی میں بیٹھ کر اس گلاس

یابرتن میں عرق بید شکر ڈالے اور پھر وریق فقرہ کو ایک ایک کر کے ڈالے اور مل کر رہے جب سب مل
ہو جاویں تو اگر موسم گرمی کا ہو تو شربت صندل ورنہ شربت انڈور ڈال کر وہیں بیٹھ کر پیو۔ اسی طرح
جب سہرا مہینہ آہے اسکی چودہ تاج کو پھر تیسرے مہینہ کی چودہ تاج کو پیو۔ اس مہینہ میں اگر
پھر ہو گا تو نہایت خوبصورت ذہین و ذکی ہو گا ورنہ جب تک پھر نہ ہو بلکہ ہر مہینہ کی چودہ تاج کو اسی
طرح چاند کی روشنی میں بیٹھ کر حل کر کے پیا کرے۔ نسخہ بہت ہی مجرب ہو۔

برائے حفاظت حمل۔ اگر عورت مدت حمل میں اکثر گھنڈا آفتابی خانہ ساز مصطفیٰ روی باریک
سائیدہ آمینتہ استعمال میں رکھے حمل کو کسی قسم کا ضرر نہ ہو اور بوقت پیدائش آسانی ہو اور قبض کی
شکایت بھی نہ ہوگی۔

نسخہ تیخیر۔ حرارت سوداوی کی وجہ سے ہو۔ زیرہ سفید۔ دانہ پیل کلاں۔ مصطفیٰ روی۔ کشنیز خشک
سب گلو۔ طباشیر۔ دانہ پیل خورد۔ سازج ہندی۔ شیطرج ہندی۔ صندل سفید۔ کجری۔ زرنباو۔
پوست آملہ خشک۔ گل سرخ۔ برگ گاوزبان۔ خود غرقی۔ پوست ترنج۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ پودینہ۔
بادیان۔ زرفیک۔ میدانہ۔ تخم فرخمشک۔ باریک سائیدہ نبات سفید آمینتہ سفوف سازندہ مقدار
تارو (جبکہ فارسی میں رشتہ کہتے ہیں) یہ مرض بہت ہلکا ہے۔ اسکے واسطے چند نسخہ مجرب لکھ دیے ہیں
خط تخم سنن کو پیسکر لیپ کرنا اسکے واسطے مجرب ہے اور کثیرا فوآ آہستہ آہستہ نکل آتا ہے۔ اور اگر
کیڑا ٹوٹ گیا ہو تب بھی اس کا باندھنا مفید ہے۔ خط عریض کو ماشہ گندہ بہروز اور ۲ تولہ روغن گاؤ
گرم کر کے خوب ملا کر پلا دیں تکلیف اسی وقت جاتی رہیگی لیکن یہ دو اتین روز تک برابر پلاتے رہیں
وہ کیڑا پانی بن کر نکل جاوے گا اور پھر کبھی یہ مرض نہ ہوگا۔ خط گل میسو ہلدی کو پیسکر لگانا بھی مفید ہے۔
خط مرغی کا پاخانہ برگ مدار پر رکھ کر باندھنے سے جلدی آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ مرہم داد۔ صندل سرخ۔ مردار سنگ۔ طوطیائے پریاں۔ کافور سفید۔ کاشغری۔ کات سفید۔
ایوان خراسانی۔ مغل اذرق۔ گندک زرد۔ باریک سائیدہ دروغن چلیلی آمینتہ خضاد سازندہ اور
اگر تکلیف برداشت کر سکیں تو آب لیو ملا کر مرہم بنادیں۔

خمیرہ گاوزبان بطریقہ خاص۔ سازج ہندی۔ برگ بادرنجبویہ۔ برگ گاوزبان۔ گل گاوزبان
کشنیز خشک۔ گل نیلوفر۔ ابریشم مرقض۔ بہن سفید۔ صندل سفید۔ تخم فرخمشک۔ شب درآب ترکردہ

صبح مالیدہ جو شانیدہ صاف نمودہ نہات سفید عکردہ قوام نمودہ۔ پوست پیرول پستہ۔ طباشیر مست گلو
دانه میل خورد۔ صدف صادق عرق۔ زہر مہرہ خطائی۔ زعفران۔ ورق نفقہ۔ ورق طلا در عرق میزد مشک
عکول ساخته قوام سازند اور اگر اس نسخہ میں جنبر مشک۔ مرادید کا اضافہ کردین تو اسیر ہو جاوے۔
فوائد خمیرہ کا وزیاں بطریقہ خاص یہ ہیں۔ ملک دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ دل کی گرمی اگر زیادہ
بڑھ گئی ہو تو اصلی حالت پر اعادہ کرتا ہے۔ گردہ میں حدت آگئی ہو اسکو بھی مفید ہے۔ ملک یہ نسخہ
گرم مزاج و سرد مزاج دونوں کو مفید ہوتا ہے۔ عورتیں بھی اسکا استعمال کر سکتی ہیں اور نو عمر بچوں کیلئے جنبر و
مشک نہ ڈالیں اور صدف صادق عرق بھی نکال دین۔

نسخہ بوا سیر ہر قسم کو مفید۔ مختر مخم کوئی۔ مختر مخم بکائن۔ ہلیہ سیاہ۔ رسوت زرد و مقل زرق
مختر مخم کرچوہ۔ مصلی زردی۔ لعل سیاہ۔ صبر باریک سیاہ در کباب ہیکلہ آریختہ خوب بقدر خود سازند
مقدار خوراک اول ایک گولی سے شروع کریں۔ اور تین گولی تک استعمال کر سکتے ہیں صبح کیوقت ہر آہ آٹانہ
یا عرق بادیان کہاویں۔

مختر مخم مستہ بوا سیر۔ مرادید۔ رسوت۔ ڈنڈی ہار سنگھار۔ مخم بکائن۔ سور بخان تلخ۔ مخم گندنا۔
سفیدہ کاشتری باریک سیاہ در آب یا در روغن چنبیلی آمیختہ صفا سازند۔

دیگر میرائے بوا سیر ہر قسم۔ پورا درخت ستیانائی لیکر اسکو کوٹ کر باندھ لیں۔ انشاء اللہ تین
روز میں باطل شکایت رفع ہو جاوے گی۔

دیگر فقیری نسخہ مجرب۔ ریونہ چینی کو خوب باریک پسکر عرق برگ شہدائی میں گولی بزر محرائی کے
برابر بناویں۔ صبح کو تازہ پانی سے استعمال کریں بوا سیر ہر قسم کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔

برائے دفع کردن ریم از گوش۔ برگ بانہ۔ برگ سنہالو۔ برگ دار در روغن کنجد سوختہ دوسہ
قطرہ گوش چکاند قرعہ گوش را از نیم پاک کند۔

حبوب المساک مجرب۔ دانه مخم قرہ ہندی۔ چہار روز در آب غیسا نیہہ پوست آن دور نمودہ
باد و چندند کہ سفید باشد کو قوتہ مقدار خود حب بستہ ٹھہارند۔ و وجہ بوقت ضرورت بخورند۔ اگر اسکا
سخت گردد آب لیمو بنوشند۔

ضماد برائے چشم۔ آکھہ کی ہر قسم کی بیماری کو دہ کرتا ہے طریقہ استعمال علیحدہ علیحدہ ہے۔ آفیون

گہر سے سوکھ۔ صحن عربی۔ ہمد را کو فتنہ بیختہ اگر دم باشد بآب کفتر استعمال کند۔ اگر مواد نزلہ باشد بر چشم بآب
 کو کنارہ خاد کند و برائے رد و سیل و تحلیل و جوشم و تسکین و حج منفعت او مشاہدہ شدہ است مجرب اسب۔
 دیگر آنکھ دکھنے کو مفید ہے۔ چاکس کو مقشہ مصری کوزہ۔ انزروت۔ سفوف کردہ بطریقہ سرمہ در چشم باندازند۔
 برائے سرمہ رطب و دمہ مجرب ہے۔ نسخہ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمہ اللہ علیہ کافر مودہ ہے۔
 سرمہ رطب و دمہ کیلئے مجرب ہے اور اس نسخہ میں مولانا حکیم رضوان الحق صاحب مدظلہ نے دمہ کہنے کیلئے کچھ اضافہ
 کیا ہے اور اسکو اس نسخہ کے ذیل میں بعنوان اضافہ جدید لکھ دیا جاویگا۔

نسخہ اصلی۔ غلغل سیاہ۔ اصل اس میں مقشہ شہر خالص آبیختہ لوتی سازند و قدمے قدمے بلیسند۔ اسکو
 چند روز کہا کر ذیل کا نسخہ استعمال کریں پھر دیکھی دیوگا۔

اضافہ جدید۔ بیج کالہ بانسر۔ امک دونوں کو جوش و کیر نہات سفید عکاردہ بنوشند۔
 سنون مجرب۔ ستون برائے بند کشنوں دندان و پیر یہ و گندہ دین و مضبوطی دندان مجرب ہے
 کچلہ۔ کافر۔ غلغل سیاہ۔ دساق بزا انداختہ و آتش سوختہ مصطکی روی غلغل سیاہ۔ نمک لامووی
 شب بانی بریاں۔ دم الاغون۔ تخم المٹاس سائیدہ ستون سازند۔

نسخہ چکناری (جو بفل میں نکل آتی ہے بہت تکلیف ہوتی ہے) علی شروع میں دال مسور باندھیں
 اور بعد میں جانفل۔ گوگل ہموزن لیکر باندھیں۔ علی۔ نین پھل۔ گوگل دونوں کو پسکر استعمال کرنا
 بھی مفید ہے اور مجرب ہے

سرمہ مقوی لبصر۔ سرمہ سیاہ۔ سرمہ سفید۔ اسکو بکے کے گردہ کی چربی میں مجرب کر کے پلاس میں
 جلا دیں۔ جب اس کا دھواں بند ہو جاوے تو اسکو گلاب خالص میں بھرا دیں بہت مفید ہے۔

خاص سرمہ۔ ایک سیاہ سانپ مار کر اس کے منہ میں سرمہ سیاہ خالص باریک کردہ گھی خالص دونوں کو
 مثل گولی بنا کر اس کے منہ میں رکھ کر بند کر کے دفن کر دیں بجا چالیش روز کے نکالیں اگر اس سرمہ کا رنگ
 بالکل سنہرا ہو گیا ہو تو اب یہ اصلی طریقہ پر کار آمد ہو گا ورنہ بیکار ہے۔ اور اس سرمہ کو جو سانپ کے منہ سے
 نکالا ہے خالص سرمہ دو چنڈ میں ملا کر استعمال کریں میرہ کی خاصیت رکھتا ہے۔ اور اگر بینائی بالکل
 ختم کے قریب ہو اسکو بھی مفید ہے۔

نسخہ سنون فقیری۔ یہ نسخہ دو دندان کو مجرب اور پلٹے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے

خون کو بند کرتا ہے اور دانتوں کے ہر قسم کے مرض کو بھی مفید ہے۔ ایک درد نیش کامل کا فرمودہ ہے۔

شب پانی۔ سر کو کہتے۔ ان دونوں کو کڑھائی میں ڈال کر آگ پر جلادیں جب شل کوئلہ کے پو جاوے تو اسکو باریک کر کے رات کو لگا دیں اور صبح کو گرم پانی سے منہ صاف کریں۔ اگر مسوڑیوں میں درد ہو تو اس کے لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ احقر کا تجربہ ہے۔

برص کا تجربہ نسخہ۔ گبرو۔ بانجی۔ گندک آملہ سار۔ اطریلال باریک سا ٹیڈہ سفوف سازندہ طریقہ استعمال یہ ہے۔ ان سب کو ہدیک کر کے ۳ ماشہ کی خوراک علیحدہ علیحدہ بنادیں۔ اور ایک ٹوکڑ صبح کو کھا دیں اور دوسری خوراک کو آپ ایک میں ملا کر صفا کریں اس کے استعمال سے انشاء اللہ چالیس روز میں تمام شکایت رفع ہو جاوے گی۔ اور اگر مرض کا اثر بڑی پر بھی ہو گیا ہے تو کچھ روز زیادہ استعمال کریں۔ اور زمانہ استعمال میں بھی کم از کم ایک چھٹانک کا استعمال کہانے میں ضرور کریں۔ اور گوشت و بیضہ مرغ و ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

دیگر تجربہ۔ بانجی گبرو و شیطرح ہندی۔ تخم کر فس۔ پوست ہیلہ زرد۔ ہیلہ سیاہ۔ گندک غفلہ سیاہ۔ اطریلال۔ گوگرد ہموہوہ را کو فتنہ پیغمتہ سفوف سازندہ۔ طریقہ استعمال اوپر والا ہے۔

جو ہر نوشاد عظیم النفع۔ نویشاد۔ عرق پوئی۔ ان دونوں کو کسی برتن میں باطل بہد کر کے آگ پر رکھیں کچھ دیر میں تمام نوشاد اڑ کر جو برتن اوپر ڈھکا ہوا ہے اُس پر جم جائیگا چاقو سے اُتار کر رکھیں یہ جو ہر نوشاد درجہ کا۔ اسکو مقدار دو چال میکہ ہر اہ عرق پوئی واسطے قتی کے استعمال کریں۔ استعمال کے قبل کسی بویہ پر لیٹ کر چند مرتبہ کروٹیں بدلیں اور پھر استعمال کریں۔ الٹا الٹا کچھ روزیں باطل شکایت نہ رہے گی۔ فقط

چوران ہاضمہ تجربہ۔ (مقوی عمدہ و تحیر کو مفید)۔ نمک لامپوری۔ نمک سیاہ۔ نمک ساہنہ۔ الاچی خود الاچی کلان۔ زیر سیاہ۔ زیر سیاہ۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ سولف۔ پودینہ خشک۔ سوڈا کھانیکا۔ ست لیمو۔ ست اجوائن۔ ست پودینہ۔ زیر مہرہ۔ ورق لفرہ۔ سبکو کوٹ کر سفوف بنادیں۔ مقدار خوراک اماشہ رات کو استعمال کریں۔

۷۷۔ دوا بخلی بوتی ہے اس کو عربی میں اطریلال کہتے ہیں اور اسکی ہندی تحریر الجواہر میں چڑیہ کا تجربہ لکھی ہے اور بعض لوگ لکڑا کہتے ہیں۔ چونکہ غیر مشہور ہے اسواسطے دیکھنا ضروری ہو۔ اکثر اطباء بھی نہیں پہچانتے ۱۲

نسخہ سرمہ مقوی بصر۔ طوطیائے کرماتی۔ پارہ۔ پانی۔ ترکیب یہ ہے کہ اول کڑ پانی میں ایک تولہ طوطیا رکھیں اور پھر پارہ رکھیں اسکے بعد پھر ایک تولہ طوطیا رکھیں پھر دس سیر پانی ڈال کر خشک کریں پھر ایک برتن میں درخت اونٹ کٹا راہیکو ستیا ناسی کہتے ہیں اسکے پورے درخت کا عرق نکال کر ادویہ مذکورہ کی پوٹلی بنا کر اس عرق میں ڈالیں جو نیچے بیٹھ جائیگا وہ اصلی سرمہ ہے اسکو سادہ خالص سرمہ میں ملا کر استعمال کریں۔

کھانسی خشک مفید۔ بالائی پیسہ۔ صغ عربی پائیدہ۔ شکر آسختہ بخورند۔

بھپارہ چیچک مجرب۔ یہ بھپارہ چیچک کیلئے بالخصوص اور دیگر اقسام بخار کیلئے بالعموم مفید ثابت ہوئے جسکے نافع ہونے کی تصدیق اکثر حضرات نے بعد استعمال کی ہے دو نیز موتی چہارہ کے واسطے بھی مفید و مجرب ثابت ہوا ہے۔ نسخہ۔ برگ ایک۔ شہید خالص۔ نمک طعام۔ برگ آگ کو گرد و غبار سے صاف کر کے ٹکڑے ٹکڑے کرے پھر ٹل دھاؤں کو دس سیر پانی میں جو ش دے۔ جب پانی خوب کھولنے لگے مریض کو اسکی ہر پ دے اس طرح سے کہ مریض کو ایک گڑھی چار پانی پر کپڑے اتار کر لیٹا دے۔ اور اوپر سوسب رعایت محسوس کمپڑا ڈھا دے اور چار پانی کے چاروں طرف کپڑا باندھ دے۔ پھر اس کو لٹے ہوئے پانی کو دو تین پتیلیوں میں بکھر اور پتیلی ڈالنا کہ چار پانی کے نیچے رکھے اور حضور اقصیٰؑ ڈالنا پتیلی کا کھولے تاکہ یک دم سے بھاپ کی تیزی مریض کو پہنچ نہ کرے جب پانی سرد ہونے لگے اور پانی ڈالے۔

بھاپ مریض کو ہر پہلو سے دی جائے یعنی چت پت داسی اور بائیں کر وٹوں سے یہاں تک کہ خوب پسینہ مریض کو آجاوے پسینہ پوچھتا جاوے چیچک کا مادہ پسینہ کے ذریعے انشاء اللہ خارج ہو جائیگا۔ اور مساتما کے ذریعے دوا کا اثر جسم میں داخل ہو جائیگا۔ اب یا تو چیچک بالکل نکلے گی اور یا ہیئت مضمحل ہو کر زہر ہو کر نکلے گی۔ ان شاء اللہ کوئی خطرہ نہ ہے گا۔

تنبیہ۔ علاج اس وقت کرنا چاہئے جب بخار خوب تیز ہو جائے اور مریض بھی محسوس کرنے لگے بلکہ بخار میں نہ کرنا چاہئے۔ علاج اگر ایک مرتبہ کے عمل کرنے میں بخار اور پیچینی میں کمی نہ ہو تو آٹھ گھنٹہ کے بعد پھر ہی عمل کیا جاوے اسی طریقے سے شش روز میں تین مرتبہ تک کر سکتے ہیں اس سے زیادہ نہ کریں۔ علاج عمل بند اور محفوظ مقام میں کیا جائے۔ ہوا سے سخت حفاظت رکھی جائے اور بدختم عمل مریض کو دیر تک ہوا سے بچایا جائے۔ علاج عمل کو وقت مریض کا ستر اور منہ اور ہنسی سے باہر کھلا رکھا جائے تاکہ پیچینی نہ ہو بلکہ طبیعت

کھانسی خشک
بھپارہ چیچک
بھاپ مریض کو

مَشْرُوع سے یہ عمل ہو تو زیادہ مناسب ہے۔

نسخہ رافع قبض و مخرج بلغم۔ نسخہ زکام کہتے کو بھی مفید۔ صبر مقطر۔ نقل سیاہ۔ سپہاگر
 اجوائن دسی کو قہرینہ در شیرہ لیکو اگر بعد از خود خوب زند۔ مقدار خاک یک تادو بوقت خواب بخورد
 برائے نمونیہ۔ برگ در و سپتال یک عدد یادو عدد مقرر کردہ از آب تازه جوش نیدہ اندک اندک
 بنوشند اور موی زکام میں بھی جبکہ نزلہ سینہ پر جمع ہو رہا ہو اس کا استعمال کرنا مفید۔

نسخہ دل کی حدت وغیرہ کو مفید بلکہ شیریں شہزادہ ہر دو غمگین سائیدہ گلفروں کی آغوشِ ناز میں
نسخہ مفید نہ دافع قبضِ عمر کے یا اس کے درجہ کو مفید ہے عزیز ہے۔

کچلہ مڑیر غفلت سیاہ۔ دانہ صنی۔ لیسباہ۔ عود صلیب۔ قر نعل۔ عسل خالص۔
 اصفافہ۔ زنجبیل۔ زعفران۔ کچلہ کے مڑیر کرنیکی تدبیر یہ ہے کہ کچلہ کو پست درہ روز تک پانی میں
 جگودیں اور ہر دن تازہ پانی بدلا کر لیں ان ایام میں اس کا پھوست گل جاوے گا۔ اسکو اُتار دیں اور اندر
 سے بیج نکالیں اور شیر ایک سیر بختہ میں پکا دیں تمام دن پکنا ہے۔ پھر اس شیر کو نکال کر اگلے روز ایک سیر
 شیر اور ڈالیں اور پھر تمام دن پکا دیں۔ اور یہ دو این کوٹ پھا لکرتیاری کھی جاویں۔ جب کچلہ پک
 جاوے تو اسکو پیس لیں اور باہم ملا کر مقدار خود کو لیاں بناویں۔ ایک گونی صبح ایک شام کھایں۔
 پھر بہت درج بڑھادیں۔ گئی دودھ کا استعمال ان کے ہمراہ ضروری ہے اور اگر معدہ میں خشکی ہو یا حد
 ہو تو اول کوئی حکینی چرب کا استعمال کر کے اسکو کھادیں۔

[illegible]

نسخہ حجر بہ کمالی و دومہ۔ اسی کو فت و شکر سفید بموزن آمینۃ ۶۰ صبح و شام بخورند۔

نسخه مالش برائے ضعف اعصاب - روغن مال لکنگنی روغن زیتون - زردی پیسہ مرغ باہم آمیختہ
مالش سازند۔

نسخه بشوید سفید کاشغری کافور زال سفید طباشیر ست گلو زهره و خطائی تخم بنوار
کات سفید و صوم زرد صندل مرغ باریک سائیدن روغن جنبیلی آغشته مرم سازند

نسخہ مجربہ تخفیف و اقلیل دورہ اختناق الرحم۔ کاغذ بہیم سینی۔ بیک شہ رخ کینین جوداری
در آب سائیدہ جو لبت بدیک شہ رخ بندید۔ خاک یک حب صبح و یک حب شام ہمراہ آب تازہ بخورند۔
نسخہ درد دندان۔ عاقرقہ اصطلی۔ نمک۔ تاکو خوردنی۔ ہمزون بادیک سائیدہ بالند۔
نسخہ ایضاً۔ قیل رسول فالص۔ نمک خوردنی آمیختہ بالند۔ برائے تشکین وجع و استحکام
نسخہ برائے حار المزاج صفراوی۔ کتھ۔ کشنیر مغز سائیدہ بالند۔ برائے درد۔
نسخہ تدبیر اس۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم پیٹھ۔ مغز بادام شیریں۔ تخم کاہو مقشر
کو ہلکے روغن کر سے روغن نکولائیں۔

نسخہ حب مفرج و تقوی قلب۔ کہار تر ہیلہ مروارید ناستہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ زمرود سبز
زہر ہمرہ خطائی۔ در عرق بید مشک محلول ساختہ حبب بقدر عقل سازند۔

نسخہ عرق۔ تراشیدہ گند۔ گل منڈی۔ برگ کاؤ زبان۔ گل کاؤ زبان۔ گل مغیان۔ صمغ عربی۔ مغز تخم خیار
مغز بادام شیریں۔ بہمن سفید۔ یادیاں۔ الہی سفید مسلم طیار شہ رخ جلا جو در کشنیر خشک تخم کاسنی
آملہ مقشر۔ پوست ہیلہ۔ زرد گل سیوٹی۔ برگ بادرنجبویہ۔ خنبل مصری تخم سرس۔ شب در آب نقرہ بات
ہمزات تر کردہ صبح آب سیب آب کدوئے حلا افزودہ در دیگر قلعی دار انداختہ زعفران۔ غیر غلیظ
در صبر بستہ بدیں پنچ دادہ دیان بستہ عرق پوشند۔

نسخہ خمیرہ۔ مرئی۔ مرئی ہیلہ۔ مرئی انناس۔ مرئی گداز شہ رخ۔ حوتہ سائیدہ برگ کاؤ زبان
برگ بادرنجبویہ۔ گل کاؤ زبان۔ گل نیلوفر۔ بہمن سفید۔ تخم فرخ خشک۔ ابریشم خام مفرض۔ شب در عرق
خامہ کار کردہ صبح جوش نیندہ صاف نمودہ مرئی جات انداختہ دیار چہ نیز نمودہ نبات سفید
افزودہ قوام نمودہ تخم کاؤ زبان۔ مروارید ناستہ۔ جلا جو در مضمول زہر ہمرہ خطائی۔ ورق نقرہ
در عرق بید مشک محلول ساختہ صاف نمودہ خمیرہ سازند۔

طریقہ استعمال۔ ملے تدبیرن گاہے گاہے سر پر فرمائیں روغن خواب آور دافع حرارت و دبیرن
ملے روغن بادام کو ہمراہ مصری یا شیر کا و نیلورم و جب خواب سب نوش فرمایا کریں۔ مداومت کی ضرورت
نہیں ہے۔ ملے۔ ایک ایک جب کبھی سوتے وقت کبھی صبح کو اجابت وغیرہ سے فارغ ہو کر ہمراہ عرق بید مشک
یا ویسے بنی نوش فرمایا کریں۔ تفرج و تقویت دماغ و قلب کیلئے انشاء اللہ مفید ہوگی۔

ملک خیرہ بمقدار ہر ماہ کو عرق کے ہمراہ صبح کو کھالیا کریں نہایت مفرح و مسکن و مصفی خون و مشتططیع انشاء اللہ
تلاوت ہوگا عرق میں شربت عناب کو اگر اضافہ فرمائیں یا کبھی شربت ہندی معتدل کا اضافہ فرمائیں
انشاء اللہ زیادہ مفید ہوگا۔ ۵۔ ناشتہ میں کبھی کبھی زردی پیسف مرغ کو شیر مقرر تخم خربزہ میں خلوط
کر کے نہایت مفید ملا کر لپاکر نوش فرمایا کریں عمدہ غذا ہے۔

نسخہ خارش برائے خشک وتر۔ متعل۔ گندک آٹو لہ سار۔ توتیا۔ کبیل کے مکڑی راکہہ
تیل پیرسوں خاص۔ ان سب کو پیس کر تیل میں ملا کر لپاویں جب ایک جو خوش آجاوے موم ایک تولہ
ملائیں۔ یا پانچ سیر ٹھنڈا پانی ایک برتن میں لیکر اس قلم کو پانی میں چھو دیں۔ اسکی پیڑی پانی پر چھ جاوے
اسکو اتار کر رکھ لیں سب بدن پر خوب مالش کریں۔ جو کپڑے آج مالش کے دن پہنے ہیں انکے
دن نہ پہنیں اگر اور کپڑے ہوں تو ان کو خوب دھو کر سہا کر پہنیں فقط

ماہ الذہب۔ تیزاب شورہ تین حصے۔ تیزاب نمک ۴ حصے۔ ان دونوں کو ایک بڑی بوتل میں ڈالکر
ملائیں مگر اسکے منہ کا کچھ حصہ کھلا رہنے دیں پھر اس میں سے ایک تولہ لیکر اس میں ہر ماہ سونا ڈالیں
کچھ عرصہ میں سونا مل ہو جاوے گا اسکے بعد اس معلول میں تین تولہ پانی ملا لیں۔

افعال و منافع۔ ضعف عامہ۔ اور ضعف اعضاء رئیسہ میں نہایت مفید ہے۔ مقدار
خوداک ۵ قطرے ماہ الحجہ غبری ۵ تولہ یا عرق گاؤں باں دس تولہ میں ملا کر پلائیں۔

طلائے جدید۔ (نسخہ) اسم الفاد ۲ تولہ۔ شیراک ۵ تولہ۔ ہیر بہوٹی۔ جاو تری۔ قرفل۔ عاقر قرقا
جوزہوا۔ ہریک ۶ تولہ۔ مشک۔ زعفران ہریک ایک تولہ۔ روغن گاؤ ایک سیر۔

افعال و خواص۔ مجلوق اور ضعیف الباہہ اشخاص کیلئے بہت ہی مفید ہے کمزوری کو دور کر کے اعضاء
میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ بڑی عمر کے لوگ اس کا استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

تریاق جربیان الرحم۔ جو علامہ حکیم امام الدین صاحب مرحوم پاک پٹنی کی کتاب مخزن الاکسیر کا
مستوفات کے سیلان الرحم کے لئے تریاق ثابت ہوئے۔ مایوس حالتوں میں بہترین عمل کرتا ہے۔

مازوسب زعمہ بے سوارخ سات عدد لیکر ڈیڑھ پاؤں مسلم آرد کے ساتھ لوہے کی کڑاہی میں پانی ڈال کر
پکائے جائیں یہاں تک کہ مازو نرم ہو جائیں۔ اس وقت مازو کو نکال کر سایہ میں خشک کر لیں اور آرد
کو کسی جگہ زمین میں دفن کر دیں کہ اس میں زہر ہے۔ مازو کو بعد خشک ہونے کے کھل میں باریک کر کے

پلوچیز کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک بقدر ایک رقی ہمارہ بالائی یا نازہ کہیں۔

تنبیہ اول۔ کبھی اس کے استعمال سے بعض طبیعتوں میں جسم پر خشکی اور غارش خفیف محسوس ہوتی ہے اس وقت چند سے اس کا استعمال ترک کر کے پھر جاری رکھیں۔ اطباق کے اسرار میں سے ہے۔
تنبیہ دوم۔ مردوں کے جریان کے لئے بھی یکساں نافع ہے۔

تنبیہ سوم۔ طیب کو شریک مشورہ کر لینا بہر حال ضروری ہے مثلاً قبل استعمال رحم کا تنقیہ ضروری ورنہ بلا تنقیہ رحم اگر استعمال کیا گیا تو جسمیں ملان ہو کر گھٹلے پڑ جائے گا اندیشہ ہے۔

طلاء نادر۔ بے ضرر اور نایاب۔ اسرار مکتومہ میں سے ہے۔ پچاس پچاس سال کے بوڑھوں پر آزمایا گیا تجرب ثابت ہوا۔ انارقند باری شیریں کا گودا مہر چمکا دانے دھو کر کے آدھ پانچویں سرسکا خالص آدھ پاؤ۔ ترکیب گودا مہر چمکا تیل میں تین روز تک پڑھینے دیں اسکے بعد ایک ظرف آہنی میں ڈال کر چولے پر رکھیں۔ جب گودا مہر چمکا جل جائے تو تیل کو اوپر سے مقل کر لیں اور محفوظ نشی میں رکھیں۔ حشفہ چھوڑ کر صبا قاعدہ عضو پر تین چار منٹ تک دالش کریں اور ایک ہفتہ تک ایسا ہی عمل کریں۔ پرمیز بجز سرد پانی کے اور کچھ نہیں۔

ہدایت۔ اسکے ہمراہ اگر وہیاز اور بیض کا طوائف استعمال کیا جائے تو بہت مفید ثابت ہو اے جسکے نسخے مختلف قرا دینوں میں موجود ہیں۔ اگر کچی ہو تو اسکو اول دفع کر لیا جائے اسکے لئے حصفیل کباب نہایت تجرب ہے۔ دارچینی پستہ گرین قیمہ گوشت بڑ بقدر ضرورت باریک کر کے اس میں دارچینی یا کک پیسکر مادی جائے اور ایک موٹی لکڑی بقدر ضرورت لیکر لکھل کباب امیر چڑھا دیا جائے اور انگاروں کی ہلکی آگ پر اسکو نیم بجت کر کے ایک جانب کباب کی لمبائی میں شکاف دیکر عضو پر چڑھالیا جائے اور کچے نموت سے خفیف سی بندش کر کے صبح کو کھول دی جائے۔ چار پانچ روز بعد ایک ہفتہ عمل کرنے سے کچی باطل دھو ہو جائیگی۔ اسکے بعد طلاء نادر کا استعمال کریں۔

برائے جریان اگر کم (کیاب بہدانہ بشیرہ عذاب۔ شیر مرغہ کدوے شیریں۔ شربت نیلوفر۔ بوقت صبح پیئیں۔ اور سہ پھر کو سفوف سنگ جاحات اور ستاد ہوزن کوٹ پیسکر ہوزن شکم سفید ملا کر خوراک نشہ تا یک تولد ہمارہ شیر کا دیکھائیں بوقت خواب مرہ ہلید کہائیں۔

قروطی برائے سہولت صوماء در مرض فتن۔ موم زرد دروغ کچھ گداختہ لویان کوڑیا۔ نمک لاپوری

مصلی ہمدار خشک سائیدہ آبیختہ نیگرم بروضع معالضاد سازند۔

برائے دفع سبل - شورہ گلی - پھلکری باہم سائیدہ بریاں نہایت بقدر یک سرخ در عرق گلاب جگر و
یک دو میل در چشم کشند۔

برائے تطہیب تنویم - شیر خشک شش شیر و تخم کاهو قشر و داب برآورده نبات سفید داخل کرده بخورند
برائے سعال - لعون ششون اکسیرست و پچنناں دیا قوزہ

دیگر - صغیری - کتیرا - رب الیوس - شکرتیخاں - نشاستہ گندم - مغز بادام شیریں - بنتر تخم کدو شیریں
مغز تخم تربیز خشک سائیدہ ہلکے قشر و شیرست بنفشہ یا شیرست اعجاز آبیختہ نگاہدارند - اندک
اندک ملیسند۔

روغن لبوب سیمہ مغز مندی - مغز لبتہ - مغز بادام شیریں قشر - کنج سفید - مغز جلوزہ - مغز تخم کدو
مغز اخروٹ کوفہ گرم کردہ بطریق معروف افشردہ روغن برآرند و بر سر خوب جذب کنند۔

مصلح مضار انیمہ - سوڈا یا نیکارب ۴ رقی عقب انیمہ بخورند

دیگر مصلح انیمہ ملقب بر جگ - نوش درنگوفتہ در ظرت گلی آب نارسیدہ عرق گلاب انداختہ بر آتش بخورند

چون عرق جذب شدہ خشک شود مدبر شود یا از این نوش در مدبر سپاہ گز بریاں فلفل سیاہ - زنجبیل - ریشہ
نمک سیاہ - ہلکے کوفتہ بختہ نگاہدارند خوراک از چہا سرخ یا یک شمشہ - داین سفوف نافع در شکم و
سودا ہضم و عظم طحال و درد با و گولہ و مقوی جگر و معدہ است خوراک قریبے زائد اذند کور۔

برائے تقویت وغیرہ - مرداریدہ ہستہ - طباشیر کبود - دانہ الانچی سفید ورق نقرہ ہمہ را کھل کردہ

مثل غبار سازند خوراک یک سرخ ہمراہ مغز بادام شیریں فلفل سیاہ - نبات مسک گانوا تازہ آبیختہ

نخسہ خون برائے درور - پھلکری - افیون

برائے سعال عارضی خصوص موسم سرما - بادام شیریں سیاہ مرچ - مصری - در آب سائیدہ

چینی بنا کر قدرے قدرے چائیں یا خشک پسیدہ چکلی چلی کہاویں۔

ایضا برائے سعال - مغز تخم کدو شیریں - مغز بادام قشر تخم خفاش - گوند بول - کتیرہ - نشاستہ گندم

شکر تیخاں ہمزون لیکر لعاب بہار نہ کوٹ پسیدہ ملا کر گولیاں فلفل سیاہ کی برابر تیار کر کے بارہ گولیاں

رات دن میں منہ میں رکھیں۔

برائے کھیرہ۔ ستم اسپاہ سونہ پوچھے کی مٹی ہموں لیکر اس میں سے ایک رقی شیر ماد کی ساتھ دیا جائے۔
ایضا برائے کھیرہ۔ کالی مرچ۔ پیپل کی کھیل دونوں کو باریک پیسکر صبح کے وقت ایک ٹاہ تک ملا دیں
جنوب برائے ہریضہ۔ گل مدارنا شگفتہ یعنی آکھ کی کلیاں جو سایہ میں خشک کی جاویں چار تولہ
سیاہ مرچ ایک تولہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ فلفل دراز ایک تولہ۔ سہاگہ بریاں ایک تولہ۔ پودینہ خشک ایک تولہ
الہ سب دو اول کو عرق گلاب خالص میں خوب باریک پیسکر چنے کی برابر گولیاں بنائی جاویں بوقت
ضرورت دو گولی دو گھنٹہ کے بعد عرق گلاب یا عرق سولف یا عرق پودینہ یا عرق الائچی کی ساتھ جو
مل جائے دیتے رہیں غذا سے بالکل پرہیز ہے۔

لنخم لیمنونید۔ ٹائری یعنی لیمنوں کا ست سوڈا بائی کلاب۔ لیمن آئیل یعنی لیمنوں کا تیل۔ پہلو ٹاری
کو باریک پیس میں پھر اسکو اور سوڈے کو اور لیمن آئیل کو کسی خشک برتن میں ڈال کر خوب ملا دیں یہ
سفوف تیار ہو گیا اب جب چاہے بروقت ایک گلاس شربت میں ۲ ماشہ سفوف ڈال دیا کریں یا مذکورہ
بالاذن کے سفوف میں ڈھائی پاؤشکر سفید پسی ہوئی ملائیں اور بوتل میں رکھ لیں تاکہ سیلن چھوچھر
لنخم جنوب ہاضم۔ نو شاد۔ آکھ کے پھول۔ بچک پان۔ با پھر۔ زنجبیل۔ بادیاں۔ پودینہ خشک
کپور کچری۔ پوست ہلیکہ کالی۔ پوست ہلیکہ زرد۔ سہاگہ چکیا۔ فلفل دراز۔ برگ سنا۔ نمک سیاہ
نمک لاجوری۔ نمک دیسی۔ الائچی کلاں۔ جاوتری۔ ان سب کو کوٹ کر عرق لیمنوں کا غذی اور
عرق برگ مولی اور سرکہ مجوز میں ملا کر تخم ریشہ کی برابر گولیاں بنالیں۔

لنخم بوا سیر خرب۔ ڈیرہ سیر گائے کا خالص دودھ لیکر اولاً اسکی دہی چائی جائے پھر آدھ پاؤر سوت
کو دہی کے قطر پانی میں بہگو دیا جائے پھر اسکی گولیاں چنے کی برابر بنائی جائیں بہت مفید گولیاں ہوتی ہیں
لنخم بوا سیر دموی۔ رسوت زرد دم الاخون۔ گل ارمنی۔ بیخ انجیر۔ ریشہ برگد۔ کبر بائی شمشی۔
زہر ہرہ خطائی۔ طبر کشیر کہو گرفتہ باریک نمودہ درج اب سپنول سرشتہ جنوب بقدر بخود بستہ بسایہ خشک
چھندارتند۔ وینچ جب ازیں گرفتہ ہمراہ بدرقات مجوزہ و مناسبتہ بوقت صبح بخورند۔ اگر مرض شدید باشد
ہمراہ سفیدی بیضہ مرغ سائیدہ ضاد ہم نمایند۔

لنخم طلا۔ اسقیا الفار ہفت روزہ پیشہ مدار مدبر کردہ ہر مسکے گاؤسہ روز برابر مل کنند۔ بعد کا دھروہ
بستہ بافتاب گذارند۔ روغن حرط چینی گیرند و در یک تولہ روغن مشک خالص۔ روغن کشمیری۔ قرقفل

جوڑ لیا۔ جوڑی۔ عاقر قرحا۔ عروسیک اضافہ نمودہ سخت بلیغ نمایند۔ بقدر ضرورت سیون و حشفہ گزاشتہ
ایک ہفتہ صبح و شب بالمش کنند ہر گاہ سرفی نمودار شود۔ یک بار ملا کنند بعدہ ضرورت نمایند انشاء اللہ تعالیٰ
اگر ضرورت باشد روضی زرد سوختہ قدرے قدرے بالاند۔ بعد وہفتہ مکرر عمل کنند انشاء اللہ تعالیٰ کام عمل
ضرورت نمایند۔

شربت ابریشم برائے تفریح و تقویت قلب و تصفیہ خون و تقویت دماغ مفید۔
ابریشم خام مقرض۔ گل کاؤر یاں۔ گاؤر یاں کیلائی۔ براہہ صندل سفید۔ یادہ بخوبی۔ گل سیوتی۔
کشتہ خشک جنس۔ عذاب۔ دانہ ہیل بطریق معروف عرق کشند۔ دریکہ سیر عرق ڈیڑھ سیر شکر سفید
انداختہ ۲ بول تل شربت سازند۔ یک تولہ روح کیوڑہ اضافہ نمایند خودک ۳ تولہ و اگر عرق جو مشند
۵ تولہ نوش فرمایند۔

لنخہ منجن۔ سپاری سوختہ۔ مازو سوختہ۔ ریشخ گوزن سوختہ۔ غفل سیاه سوختہ۔ گل سیرخ
بنسلوچن۔ الاچی سفید۔ پوسپت ہلیدہ زرد۔ مصطلی روی۔ سمندر جہاگ۔ پھنکری سفید۔ نمک لاپوچہ
آرد جو دلائی۔ کوفتہ۔ بختہ سفوت ساختہ بطور منجن استعمال کردہ آید۔

۴۰

برائے درد زانو۔ کالے بیگن کے پتے ہاون و ستہ میں کوٹ کر ان میں تھوڑی سی بلدی ملائیں اور
اتنا میٹھا تیل ملائیں کہ نیپے نہیں۔ پھر اسکی دو بڑی بڑی پونلیاں بنا کر تو سے پر گرم کر کر کے گھٹنے پہرنگ
سینکس۔ پھر وہی پتے کھول کر گھٹنے پر رکھ کر باندھ دیں۔

لنخہ برائے کھانسی۔ بادام۔ سیاه مرج۔ مصری۔ ربہ اسوس۔ پیسکر سیامرج کی برابر گولیاں
بنالی جائیں۔ اور صوقت کھانسی جو گولی ایک ایک منہ میں رکھ کر چوسی جاوے۔

برائے بواسیر ہر قسم۔ ناریل کے چھوٹے چوٹیل یا نول کے ہوتے ہیں۔ یہ مرض بواسیر کیلئے بہت
مفید ہیں۔ انکو سہا کر جلا لیا جائے۔ اسکی راکھ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک بکری کے دودھ کے ساتھ
بھانکی جائے اور گز تیل کھائی کا پر سوز کہا جائے۔ یہ ہر قسم کی بواسیر کیلئے مفید ثابت ہوا ہے اور ضرر
کچھ نہیں۔ دس پنڈ وز استعمال کیا جائے۔

لنخہ ہاضم شیسہ شیر گاؤ۔ آب خالص مجیٹہ متعطر تراشیدہ انداختہ جو شاند کہ آب بسوزد مجیٹہ انداختہ
شکر انداختہ بنوشند۔

ترکیب برقی بادام۔ اول تین پاؤں جتنی میں چھ چھٹانک باقی ڈال کر قلعی دار دیکھی میں چمڑا دیل دیل
 امار دیں جس وقت توام سخت ہونے لگے تو ایک چمچ میں تھوڑا توام لیکر ٹھنڈے پانی میں چمچ رکھ دیں
 انگلی سے اسکو ہلا کر دیکھیں اگر وہ توام جم جائے اور گولی سی بندہ جاوے تو فوراً تمام توام اتار کر ایک قلعی
 بڑے برتن میں لوٹ دیں اور معمولی سا پانی کا چھینٹا دیدیں جس وقت بالکل ٹھنڈا ہو جاوے تو اسکو
 کسی لکڑی وغیرہ سے گھونٹے یہاں تک کہ وہ بالکل سفید اور سخت ہو جاوے اسکو مری ہوئی چینی کہتے
 ہیں اسکے بعد چھ چھٹانک مغز بادام کو بدون پانی کے پس لیں اسکے بعد ایک قلعی دار دیکھی میں دو چھٹانک
 لگی ڈال کر آگ پر رکھیں جس وقت خوب گرم ہو جاوے تو لاکھی یا لو تک کیسا تھ دلیغ دیں۔ اور فوراً پسے
 ہوئے مغز بادام اس میں ڈال کر اسکو چلاتے رہیں۔ اس کا خیال رکھیں کہ جتنے نہ پائے جس وقت قریب
 سٹخ کے ہوں فوراً وہ مری ہوئی چینی اس میں ڈال دیں اور تھوڑا پانی کا چھینٹا دیدیں اور خوب چلا دیں
 چینی گل کر بالکل نرم ہو جاوے اور بادام اس میں بجاوے اور چینی میں چال پڑنے لگے اس وقت اسکو
 آگ سے اتار کر تھوڑی دیر چلاتے رہیں اور کسی سینی وغیرہ میں ہلکا ہلکا لگی لگا کر اوسٹ لیں چمچ
 وغیرہ سے ایک سا کر کے تھوڑی سی ہوئی لاکھی چمک دیں ٹھنڈا ہونے پر چاقو سے ترکش لیں۔
 نسخہ بوا سیر غوثی و پشیش۔ انہ ہلدی۔ سوم چائیں۔ انہ ہلدی کو موم کی ہمراہ خوب کوٹ لے
 اور اس کل دو کی گولیاں بقدر کنار دشتی کے بنالیں شب کو بعد کھانا کھانیکے ایک یا دو گولی کھا کر
 سو جایا کریں۔ چالیس روز

اونی کپڑوں کی کیڑوں سے حفاظت کا مجرب طریقہ۔ پینے کا خشک تمباکو چور کر کے
 نیب کے پتے۔ فنانل کی گولیاں۔ اور اگر اور چیز ہوں تو صرف تمباکو ہی زیادہ مقدار میں لیکر کپڑوں
 کی ہتوں میں رکھ کر لپیٹ دیں اور کسی رضائی وغیرہ میں خوب کس کے باندھیں تاکہ ہوا نہ چھوٹے۔ یا
 صندوق میں رکھ دین غرض بند ہے ہوا نہ چھوٹے جب چاہے کہوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آمین
 لگے گا سا ہا سال کا تجربہ ہے۔

برائے قوت اعضائے ربلیہ۔ یا قوت رسانی۔ عقیق ہانی۔ لیشک فید زہر مرہ۔ اصلی
 ورق طلا۔ دوزخ کلاب ایڈج جب بقدر خود بند نہ۔ یہ نسخہ حضرت امام محمد صاحب رحمہ اللہ علیہ ہر ہفت
 والوں کا ہے انہوں نے بہت تعریف کی ہے۔

یہ نسخہ جو بکسیر اعظم سلطانی کہ مرزا قہار الملک سمرقندی بہ مشورہ پنجاہ الہیائی نامور برائے سلطان علاء الدین غلی مجنوں کے لکھا گیا ہے اس میں تجربات آزموئے قوت برائے قوت باہ و سرخی رنگ و ہضم طعام و رفع سرعت و جریان و اسساک قائم و غیرہ۔

مقوی اعصاب و اعضائے رئیسہ۔ افزان ذیل برائے لشخص خاص کافی دوائی اند۔

غیر کہ شہد غاص و مشک غاص۔ زعفران موگرہ شمشیری قرنفل۔ جوز بویہ۔ عاقر قرحا۔ جادوری۔ لاکھی خور۔
چوبچبختی۔ تیز پات۔ کہا بچی۔ دلت مست۔ ستارہ۔ فلفل دراز۔ تخم اوٹنگن۔ تخم کوچ۔ مال لنگنی۔
سج بفسہ۔ سمندر سوکھ۔ موچرس۔ اندر چوبشیری۔ مشک۔ سج کوچ۔ نایسیر۔ موصلی سفید۔
قند سیاہ کبک۔ شکرانہ روئی مصفہ کبک۔ ایں ہمہ ادویہ را بجز قند کو فتنہ پیختہ با قند آمیزند و بلقادر
تین ماہ حب بندند و با شیر بقدر یک و نیم پاؤ ووشید چہار ہر یوم یک حب بوقت شب و یک حب

بوقت نہار بخورند۔ بالایش پان اگر موجود باشد بخورند و الا نہ آتا از ترشی و بادی پرہیز نمایند۔

غذا اکثر خوراک کچڑی و برنج با شیر و نان گندم بے نمک بار وغن زرد خوب چرب کردہ بخورند۔

زردی بیضہ مرغ میہ برشت یا حلوائی بیضہ مرغ و حلوائے ماش چن مانگہ بتواند بخورند۔ ورزش

۲۲

جمائی تاہم از دست نہ بندند و از میوہ جات تر و خشک مثل پستہ و بادام و نبات و سیب شیری و غیرہ

بخورند۔ و غذائے مرغ و مقوی بخورند۔ پیمہیز از ترشی و بادی و جماع احتراز کامل را بکار برند و

بحالت مرض بخار و سوزاک و آتشک و بواسیر و غیرہ دوانہ کنند تا آنکہ شغلے کامل گردد۔ بعد چہار ہر

یوم معائنہ امرے از بس عجیب و غریب و حیرت انگیز خواہند کرد۔

نسخہ قوام التنباک۔ یہ نسخہ بر قسم کلہے۔ قوام۔ پتی دار۔ دانہ دار۔ یہ نسخہ حضرت

والد صاحب لہ حافظ عبد الغنی صاحب جوم کی بیاض سے نقل کیا گیا۔ حال میں ایک صاحب نے قوام بنایا

اچھا بنایا ہے۔

ورق تنباک خشک شدہ و جیرہ از بنج و استخوان و رگ و ریشہ اش علیحہ نمودہ پارچہ بنیز نمایند

تا شور و گرد اش بر آید و مصفہ گردد بعد در آب یک شب یا شبانہ روز تر دارند۔ باز الاچی خور

بسیار۔ الاچی کلاں۔ جوز بوا۔ پانٹری۔ قرنفل۔ مرج سفید کو فتنہ خوب بار یک نمودہ و پاؤچہ پیختہ

علیحدہ بدلند۔ و سنبل الطیب علیحہ آنقدر بار یک بسایند و پارچہ بنیز کنند کہ ریشہ اش تانزد و مندل سفید

و خود غرقی گرفتہ برادرش تازه تیر از نمود کوفتہ بخت در سنبال الطیر کیخیمه علی بن محمد دارند و زعفران
 مشک خالص گرفتہ اول از زعفران را در قدمے آب بگذارند تا آب بمزج گردد و بعد مشک در آن
 حل کردہ علیحدہ محفوظ دارند و عطر کپورہ و عطر گلاب نیز علیحدہ دارند بعدہ برگ تنبک تر داشته شدہ
 را بر آتش نہادہ جوش دہند تا آبش - باہ باند - بعد از آن از آتش در آن فرد آورند تا یک گرم
 شود پس مالیدہ صاف نمود آب غرضش را باز بر آتش نہند و ہمہ ادویہ از لایحی خورد تا خود غرقی
 مخلوط نمودہ دو حصہ کردہ یک حصہ علیحدہ داشته از دیگر حصہ قدمے قدمے گرفتہ در آب تنباکو اختہ
 از چغیر برابر آیمخت تا آن یک حصہ باب تنباکو ہمہ مخلوط شدہ مثل قوام گردد باز از آتش
 فرود آورده حصہ دیگر ہم خوب با میزند چوں ہمہ یک جہ گردد و سرد شود زعفران و مشک و عطریات
 یکجا کردہ بالا لیش انداختہ از کفچہ گیر دانند و بکار برند اگر تنباکو پتی داریادانہ و از تیر اگر ارادہ
 کنند برگ تنباکو را مثل سابق صاف نمودن چیزے بقدر ضرورت از ہمیں قوام تیار شدہ گرفتہ بعدے
 آب انداختہ تنباکو را در آن جوش دہند چوں تنباکو در سایہ خشک شود پان کتہ چودہ در کبر حل نمودہ
 در آن رنگیں نمایند تا خوش نما و لذت گیر گردد - چوں دانہ دار خواہند ہاں تنباکو صاف نمودہ و جوش داده
 شدہ را در غزال بر آزند و در سایہ خشک کنند - فقط کم قیمت کرنیکے لے مشک زعفران عطریات
 وغیرہ میں کی بھی ہو سکتی ہے

نسخہ مقوی و منوم مغز پنہ دانہ دیشیر گاڑسائیک بخیمہ سبوس پیچول - ساہودانہ بطور
 کبیرہ اگر دانہ لاکھی کلاں - قند سفید پکتے میں ڈال کر شیر تیرا کریں -
 اضافہ مغز پنہ دانہ تخم خشکی آتش چہار مغز مغز باہم منقہ عقل سیاہ -
 روغن برائے درد زانو - روغن ہر سول میں کافور - بینک پیسکر ملا کر مالش کیجائے -
 نسخہ طلا مقوی - سلاچیت - غیر کشب - موم بانی - روغن سرخ - روغن موم باہم آیمختہ مالند
 مقدار ارقی یا سرقی سارے عضو پر لپ کیا جاوے کسی جگہ کے چوڑنے کی ضرورت نہیں پاک اور بضر
 چیز ہے - اسکا ہوا میں یونانی دواخانہ سے مل سکتی -

نسخہ شربت - زرشک - تخم خرفہ - طباشیر - بہن سفید - گل سرخ - گل گاوزبان - یا قوت سرخ
 مرادید - کبریا - بیج مرچان - سفید کشنیز - خشک - گل ارمنی - بہن سرخ - ورق طلا - حق نقرہ

پوست بیدل پستہ۔ ایریشم خام مقرض۔ عنبر کشب۔ جو اہرات کو عرق بید مشک میں حل کر کے باقی ادویات کو خوب کوٹ جہاں کر شربت تیج میں ملائیں بوقت سہ پہرا۔ ماشہ کھائیں۔

لنسخہ مقوی دماغ و دل و مانع تخیر۔ مروارید ناستہ۔ زہر مرہ خطائی۔ لیشہ سبز۔ کہربانی شیری۔ گل گاؤزبان۔ گل بنفشہ۔ فنجہ گل سرخ۔ مخز کدوئے شیریں۔ مخز تخم تر بوڑ مخز پستہ۔ مخز بادام شیریں۔ مخز نایل۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید۔ دارچینی۔ زرشک مصفی۔ سنبل الطیب۔ بادرنجبویہ۔ دانہ بیل خود کشنیر خشک۔ تالکھانہ۔ جہنم سرخ۔ سفید۔ کاغذ زعفران۔ مرہ آملہ۔ مرہ انناس۔ مرہ بیٹھ۔ مرہ ہی۔ مرہ سیب۔ شربت اناف شیریں۔ شربت بنفشہ۔ شربت انجیر۔ شربت گاؤزبان مشرب شامہ۔ عرق گاؤزبان عرق بید مشک عرق کیوڑہ۔ روغن بادام

ترکیب۔ جو اہرات کو روز تک عرق بید مشک میں حل کریں۔ مخزیات کو کھل میں خوب باریک بیکر و گیر ادویہ کو علیحدہ علیحدہ پیسکر جہاں کر روغن بادام میں حرب کریں قند سفید کا قوام کر کے صلیغ خالص ملائیں اور مرہ جات کو باریک پیسکر اسی قوام میں ملائیں۔ بعدہ سفوف ادویہ کو ملائیں بوقت صبح بہا کھائیں۔

لنسخہ عرق شیر مطب۔ تخم کاسنی۔ گل گاؤزبان تخم خیارین۔ طباشیر سفید۔ زہر مرہ۔ گل سرخ۔ عنبر الخشب۔ گاؤزبان۔ مخز کدوئے شیریں۔ تخم کامو قشقر۔ تخم خرفہ۔ کشنیر خشک۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ کدوئی سبز۔ برگ کاسنی سبز۔ برگ کامو۔ گل کنول گٹھ۔ کسیر۔ گل بید۔ گل نیلوفر۔ عرق بید مشک۔ عرق شامہ ترہ۔ عرق عنبر الخشب۔ عرق کلاب۔ عرق بید سادہ۔ شیر بڑ۔ عرق شند۔ روغن مانع تخیر۔ گائے کا گبی۔ عرق آملہ میں پچا دے جب جل جاوے سر برد مالش کریں۔

سفوف مانع تخیر۔ آملہ خنک۔ دودھ گائے میں بھگو کر جب جذب ہو جاوے سایہ میں خشک کر لیں۔ سفوف ملا کر کچی کھانا ملا کر ماشہ مرہ شیر گاؤ استعمال کنند۔

خمیرہ مقوی دماغ و قلب گردہ محروین۔ مرہ آملہ۔ مرہ سیب شیریں۔ مرہ بیٹھ۔ یونہی۔ سنز تخم تر بڑ۔ مخز تخم بیٹھ۔ مخز تخم کدو شیریں۔ مخز بادام شیریں۔ عرق بادیان۔ عرق بید مشک سائیدہ۔ پارچہ نیز نمودہ نہات سفید انداختہ قوام نمودہ طباشیر۔ دانہ بیل۔ مصفی۔ روئی۔ کشنیر خشک۔ گل گاؤزبان۔ ایریشم خام مقرض۔ تخم گاؤزبان۔ تخم بالنگو۔ تخم فرح خشک۔ صندل سفید۔ زہر مرہ خطائی۔ کہربانی شیری۔

یا قوت زرد محلول - شیش بزر محلول - زرد سبز محلول سودہ آمیتھ خمیرہ تیار سازند
 روغن مالع تخمیر - برادہ منڈلیس - گل نیلوفر - آملہ خشک - بادرنجبویه - گل سرخ - شب و آب کدوئی
 شیرین تر داشتہ صبح جو شدہ صاف نموده شیر مغز کدو - لعاب اپجول - روغن کنجد اضافہ کر دہ بر آتش
 ہند چون آب بسوزد روغن بماند لگا ہوا رہند۔

حبوب کہ برائے تقویت دماغ خصوصاً قوت حافظہ نہایت مفید باذن نقاشی
 تخم فرنجشک - تخم بالنگو - تخم شربتی - تخم گاؤ زبان تخم خرفہ سیاہ - برگ شہدی - ورق گل نیلوفر سفید
 ست گلو - بیدارہ - خواہر مرہ - چورہ ورق لقرہ - در شربت نیلوفر سفید آمیدہ ہمہ ادویہ را بار یک سائید
 در عرق بیدمشک سرشته حبوب بقدر خود سازند۔

نسخہ خمیرہ بادام مرطب دماغ و مقوی و مفید سعال - شیرہ مغز بادام شیرین شیر و تخم کدو
 شیر و تخم کاہو در آب تراورده در شہد خالص - شکر سفید آمیتھ قوام نموده بہین سفید و بہین سرخ
 دانہ ہل خورد - اصل السوس - گاؤ زبان - گل گاؤ زبان کو تھنختہ بیامیزند - خوراک اتولہ ہر اہ کشتہ جان
 حلوا مقوی دماغ و دباہ و موکد منی - قطب مصری - موصلی سفید - مغز بادام - نشاستہ -
 اکوہ شیر - گی - زعفران - عرق بیدمشک - مصری - خوراک یک تولہ ہر اہ ربع حب بالائیں عرق شیر
 وقت صیاح۔

حلوا بنائیکلی ترکیب یہ ہے کہ مغز بادام اور نشاستہ اور اکوہ علیحدہ علیحدہ ہر ایک کو گئی میں خوب
 بھون لیا جاوے مغز بادام کو کوٹ کر بھون میں بھونا جائے بعد میں مصری کا قوام بنا کر سب چیزیں کو لگا
 اور یہ بھونی ہوئی چیزیں سب ملائی جائیں اور زعفران کو عرق بیدمشک میں حل کر کے وہ بھی ملائی جائے
 اگر حلوائیہا کو کڑیں تو کسی دوسری میٹھی چیز پیرا وغیرہ میں ملا کر صبح کو کھا لیا جائے۔

مقوی دماغ - مغز بادام ۲۰ عدد سے لیکر ۲۰ عدد تک الاچی خود ۱۰ عدد ان دوتوں کو عصر کے بعد کونڈ
 ڈنڈا میں ڈال کر پیس لیا جاوے اور بچائے پانی کے دودھ گائے کا ڈالاجاوے جو کچا اور تازہ ہو۔
 دودھ پاؤہر یا آدہ سیر بقدر ہونا چاہئے پانی نہ ڈالاجاوے بس شیرہ سابتا کر کپڑے میں چہا نکرا اس
 میں میٹھا ملا کر کسی صاف برتن میں رکھ کر تھوڑا سیسی یا تھوڑا سادھی کا ٹکڑا اس میں ڈال دیا جاوے۔
 صبح تک محفوظ رکھا جاوے صبح کو تازہ پانی اُس میں ملا کر اور چھچھ سے ہلا کر پی لیا جاوے۔ اسکو دلو

ہفتہ تک متواتر استعمال کرنے سے خاص فائدہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ بہت سے ضعیف الدماغ لوگوں کو بھی نفع ہوا۔

نسخہ معجون مقوی دماغ و مرطب مغز بادام شیریں پانے میں چھلکا نکال کر شیر گاؤں میں پیسکر باریک کر بس مہری پیسکر اس میں ملا کر کوئلہ کی آٹھ پر رکھیں اور کچھ سے آہستہ آہستہ چلا رہیں جو قوت قوام بختم ہو کر مثل کہو یہ ہو جائے اس وقت کھریں۔ دانہ الاچھی خورد کوٹ کر آگ پر رکھیں جو قوت کھن کا پانی خشک ہو جاوے کر کر کر کر تب اسکو ڈالیں اور ضعیف آٹھ کر کے اسکو بہنیں تاکہ مائل سرخی ہو جاوے اتار کر رکھیں۔

نسخہ اطریفیل مغزیات برائے تقویت دماغ و منزلہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ۔ پوست ہلیلہ کا بی۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ منقے جو کوب کر کے بادیان کے عرق میں شب کو بہنو کر صبح بوش دیکر صاف کر کے شکر سفید شہد اسی خیسانہ میں حل کر کے قوام کریں اور بعد قوام ہونے کے یہ اجزاء سفوف کر کے شامل کریں گل گرہل۔ گل سرخ۔ بادیان۔ سرگل۔ بنفشہ کشمیری۔ گل سوئی کشنیر خشک۔ مقشر۔ گل گاؤ زبان۔ دانہ الاچھی خورد۔ دانہ الاچھی کٹان۔ مصطکی رومی۔ منشا ستہ گندم۔ مغز بادام شیریں۔ مغز اخروٹ۔ مغز تخم کدوئی شیریں۔ مغز تخم پیچہ۔ تخم کاہنہ مقشر خشک شاش سفید خشک شاش سیاہ۔ مغز تخم تربیزہ۔ مویزہ۔ خوراک ایک تولہ۔

ترکیب جذب زردی بیضہ دماغ۔ کف دست روئی لیکر اسپریرگ دھتورہ باریک پیسکر چھیدا دیا جائے اور اسکو ایک کپڑے میں سی دیا جاوے اسکے اوپر ایک انڈے کی زردی رکھ کر اسپریرگان رکھ کر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ آرام فرمایا جاوے۔ زردی دماغ کی گری سے سب یا اکثر حصہ جذب ہو جائیگی اگلے روز دوسرے کان میں اسی طرح اس عمل کو جاری رکھا جائے۔

نسخہ ہی مانع تخیر مقوی دماغ۔ عرق آملہ سبز صاف کر دہ روغن زرد دونوں کو قلعی وار دگی میں ڈال کر نرم آٹھ پر پکایا جائے الاچھی سفید پوست نمیکو فٹہ اسکو بھی بھرا پکایا جاوے جب پانی آملوں کا قریب خشک ہونیکے ہو جائے معنی چھٹانک آدھ پاؤد جاوے گہی کی دگی کو تھلے سے اتار لیا جاوے سرد ہونیکے بعد گہی کو دوسرے برتن میں رکھ لیا جائے اور جس زمانہ میں آملہ سبز نہ لے آدھ سیر آملہ خشک دوسیر پانی میں بوش دیا جائے جب سیر بھر رہ جائے اتار لیا جائے

اور شب بہتر ہے صبح کو زلال جہان کر بہ ستور سابق سیر بہر گئی اور پانچ تولہ الاچی سفید سے پخت
نیکو فتنہ میں پکایا جاوے آلم پکڑ کو پتھر پکڑ کو ٹا جائے تو بانہ لگے درہ عرق سیاہ ہو جائیگا اور گریں
بھی سیاہی آجائیگی اثر میں تو فرق نہ ہوگا مگر دیکھنے میں کالا کالا برا معلوم ہوگا جو تقاضائی طبع کے
خلان ہوگا۔

مجنون مقوی باہ در مزاج بارہ - مغز بادام شیریں - چہار مغز - مویزہ منقہ - دودہ میں پیسکر
چہا بھر سبیں سیغل مسلم ڈال کر بطور کبیر پکا کر قند سے شیریں کر کے ناشتہ فرماویں۔
دوائے مقوی و مغلط - شیرہ مغز پیہ دانہ - دودہ میں نکال کر تو درین ڈال کر کبیر پکا کر قند
ملا کر نوش فرماویں۔

دوائے مقوی و مطلب - کبیر و خام مقشر - مغز بادام مقشر - مویزہ منقہ - دودہ میں پیسکر کبیر
پکا کر شیریں کر کے تناول فرماویں۔

دوائے مقوی و مغلط - انجیر ولایتی - دودہ میں جوش دیکر ملکر چا کر آرو سگھاڑہ خشک
کبیر پکا کر قند سے شیریں کر کے تناول فرماویں۔

غذائے مغلط منی - دال ماش شب کو نمک کے پانی میں بھگو دیں صبح کو دھو کر پوست علیحدہ
کرویں - دال خود علیحدہ شب کو نمک کے پانی میں بھگو دیں صبح پانی علیحدہ کر کے دال ماش مقشر
کے ہمراہ معمولی طور پر پکا کر گھار پیاز کا دیکر ادک مقشر رو دینہ ملا کر تناول فرماویں

حلوائے بیضہ مقوی و مولد در موسم سرما - ۱۰ عدد بیضہ مرغ خام شیر گاؤں میں کف مال
کریں جب خوب لمبا دے مصری ۳ تولہ ڈال کر نرم آگ پر قوام کریں شہد بھی ۱ تولہ شامل
کر دیا جائے پھر مغز بادام شیریں مقشر گودہ پنڈ کبچر - ثعلب مصری - دارچینی - مصطکی علیحدہ علیحدہ
پیسکر تمام کو اُتار کر اس میں ملا دیں آخر میں زعفران دانہ الاچی سفید - مشک عرق بید مشک میں
کھل کر کے ملا دیا جاوے خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک بقدر برداشت شیر کا ڈکے ہمراہ۔

گولی مسک و مقوی باہ - جدوا خطائی - زعفران - چہارہ مصفہ - مشک - سیر پہوٹی - پیسکر
شیر پگد میں ملا کر چھوٹی کٹوری یا کاشک میں ایک چوڑی رخ زرد سے روشن کیا جاوے - اسکی کو
پر کٹوری یا کاشک جس میں دوا رکھی ہے پندرہ منٹ تک گرم کیا جاوے بعد گولیاں بقدر خود بناؤں

نسخہ منجمن مستحکم و صفائی و ندال - کوئلہ چوب بکائن - کہریا می صاف شکن جو بنی ہوئی
دو کاؤں پر ملتی ہے بھارت عدم دستیابی کہریا می فلفل سیاہ - نمک سیاہ - مسادی ذلت منجن - انگوٹ
سے لگا کر لباس گرا دین -

حلائی ستیاناسی مقوی مخلط دافع سرعت و درد کمر و مزاج یار دوشم ہرما

پانی کا نڈل مع نرم شلخ - ستیاناسی زرد بھول کی شہید خالص مصری ملا کر قوام بنادین
پھر آرد نخود مقشر - میدہ گندم آرد غلام کنگنی - مغز پنبہ دانہ لپسا بوا - وخن زرد علیحدہ علیحدہ بریاں

کر کے قوام میں ڈال کر پکا دیں تاکہ حلوہ پک جائے اس وقت دانہ ہیل سفید روغن زرد میں ڈال کر
اس حلوہ کو داغ دیکر اس گہی سے قدرے اور پکا دیں پھر اتار کر سیس آپھول ملاویں - پھر دانہ لپسا

جو تری - زعفران - عرق کیوڑہ - عرق گلاب میں پیسکر ملاویں اور مغز بادام مقشر مغز جردی - کہو پیرہ
مغز چلوڑہ - مغز پستہ - مغز اخروٹ - چہار مغز نیکو فہ کر کے ملاویں خوراک ہا مشہور اتولہ تک ہر شہر گاد

حلوئے مقوی و میلہ و مغالظ - مغز بادام شیرین مقشر - تودری سرخ - تودری زرد - بہمن سرخ
بہمن سفید - دانہ لپسا سفید - شلب مصری - نشاستہ گندم - کہو پیرہ شیر - نہات سفید - روغن زرد -

عرق میدہ مشک - عرق گاؤڑیاں - مغز بادام پیسکر اور نشاستہ اور کہو پیرہ کو علیحدہ علیحدہ روغن زرد
بریاں کر کے بقیہ ادویہ باریک پیسکر پیمان کر مصری کا قوام عقیات میں گاڑ بانا کر اتار کر حلوہ ادویہ

ملا لیں آخر میں درق نقرہ کلاں - زعفران - عرق کیوڑہ اضافہ فرمادیں خوراک ہا مشہور سے اتولہ تک ہے
حلوئے مقوی یاہ واقع جریان دہر عمر - نخود ناچیل خام میں حبیں پانی بو بہر کر کہدیں

چار روز بعد خود نکال کر سایہ میں خشک کر کے پیسکر میدہ بنالیں پھر میدہ گندم ملا کر روغن گاؤں میں بیا
کریں اور مصری شیر گاؤں میں ڈال کر بطور حلوہ پکا لیں جب گہی چوڑے اتار کر شلب مصری بنجہ دار -

شفاقل مصری - گوند بول - تودرین - نال کہانہ پیسکر مغز بادام - مغز چلوڑہ - مغز اخروٹ - مغز پستہ
مغز کدوئی - مغز تخم پیٹھ - تخم خشخاش - کشمش نیکوب کر کے ملاویں - زعفران - عرق کیوڑہ میں حل

کر کے درق مغز اضافہ کریں - خوراک اتولہ صبح ہر شہر گاد -
برائے درد ندال و منع خون - تخم شہبث - پھلری خام - عاقر حاحا - در آج شاد

مضمضہ کنند -

حلیت کو باریک پسیر نقد خود گولیاں بنا کر وقت ضرورت مریض کو کھلائیں درد سے انشاء اللہ

فوز افاقہ ہوگا

عرق دافع وجع الفواق - وج شیریں - معتز تارسی - اجوائن خراسانی - بادیان - سب کو چار

چار تولہ لیکر ایک بوتل بطریق معروف عرق کشید کر لیں اور وقت ضرورت بقدر ۴ تولہ یا ۱۰ تولہ سگھیں

مصلی کیساتھ اور ضرورت ہے تو حب مذکورہ بالا بھی کھلا دیں - انشاء اللہ شدید سے شدید درد

فوز ارائل ہو جائیگا - شدت درد سے غشی کی حالت پیدا ہو جانے پر بھی افاقہ ہو جاتا ہے -

عرق عطاش - تخم خرفہ سیاہ - تخم بارتنگ - تخم ریحاں - بادیان - پودینہ خشک - الاچی سرخ - الاچی سفید

الاچی مرخ - عناب ولایتی - زیرہ سفید - مغز کنول گٹہ - صندل سفید - صندل سرخ - طباشیر - گلوے - مسبز

صغری - غاسکی - بلی گانڈیاں - سبک قیاس کا عرق ۲ بوتل یا ۴ بوتل بطریق معروف کشید کر لیں

بچوں کو دودھ پھلنے کے زمانہ میں جو پیاس پیدا ہو جاتی ہے دست جاری ہو جاتے ہیں بخار پیدا

ہو جاتا ہے یا بلا وانتوں کے مرض عطاش یعنی چٹا ہو جاتا ہے اس میں بیحد فائدہ ہوتا ہے شربت

غیرہ بقدر ضرورت اور مناسب مزاج کے ملا کر خود بخود ادا دیں

۵۲

عرق ہاضم و کاسر ریاح و مشبہی طعام - بادیان - پودینہ خشک - الاچی سرخ - الاچی سفید

مسبز - سیاق ہندی - زیرہ سیاہ - زیرہ سفید - برگ ستاکی - معتز تارسی - مصلی رومی - کشن خشک

کری - شیطریج ہندی - عود غرقی - ناگ کیسر - پوست ترنج - زیرہ - نمک سیاہ - نمک لاہوری

اجوائن دیسی - سبھاگہ چوکیہ - مغز تخم کرچہ - زرد نیاد - سب کو لیکر تیرہ یا چودہ بوتل عرق نکالیں اور

صبح و شام بقدر دس دس تولہ پی لیا کریں تیخیر مندی اور ضعف اشتہاء اور رخ با سوری گرائی اعضا

سب کیلئے تیرہ روز ہے چند روز متواتر استعمال کیا جائے -

مسکن تیخیر کتنی ہی تیخیر کیوں ہو اس سفوف کو استعمال کرنے سے دوسرے تیسرے روز افاقہ

ہو نہ تائی ہو جاتا ہے نسخہ یہ ہے - مغز تخم کرچہ - ست گلو مصلی - فلفل سیاہ - نبات سفید - سب کو خوب

یا ایک کر کے بہا تک لیں اور اوپر سے شربت بزدوری معتدل عرق بادیان عرق کبوترہ میں ملا کر

صبح بخور تابی لیں -

کل الامیر - مرزا امیر بیگ مرحوم ساکن محمدی ضلع کبیری کا عطا کیا ہوا یہ ایک خاص سرمہ چینی

اقتصرے کچھ اضافہ کر کے عجیب کر دیا ہے۔ سیاہ سانپ کے سین کو جسکو کچلا نہ گیا ہو کاٹ لیں اور اس میں سرہ سیاہ جسکو گائے کے گبی میں خوب بہل کیا گیا ہو گولا بنا کر رکھیں اور اسکے منہ کو سی کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گھٹکت کر کے اپلوں کی آگ میں چھونک لیں جب ہنڈا ہو جائے اس سرہ کی ڈلی کو نکال کر بہل کر لیں اور اس میں ایک تولہ کی مقدار پر زرد سبز۔ سنگ یشب مرداریدہ ناستہ ڈالیں اور آب افشردہ گل چلیلی بیکشتہ عدد کیسا تھ بہل کر لیں۔ نہایت مقوی بصر ہوگا۔

حب شمر۔ صبر سقوی۔ تیز پات۔ برگ گیو اور۔ تینوں اجزاء اسی طریقہ سے لیکر گولیاں بنالیں اگر دو اشک نہ ہو تو آفتاب میں رکھ کر خشک کر لیں۔ تیز پات ایک پیسہ کی خواہ کتنی ہی ہو یہ ایک فقیر جو حضرت حافظ شاہ کرامت علی صاحب مرحوم شاہ بہا پوری کا نسخہ ہے جسکے متعلق یہ سنائی ہے کہ انسے پوٹیاں اپنی خاصیت بتاتی تھیں یا انکو کشف سے اسکی خاصیت معلوم ہو جاتی ہو یہ دافع قبض اور ملین شکم ہے بلغمی مزاج کیلئے نیز ریج باسوری کیلئے بید سود مند ہے۔

حب جدری۔ گل نیب۔ حلیت۔ فلفل سیاہ۔ مونہ شقہ۔ چاروں چیز ہل کو ہونزن لیکر پیس کر گولیاں بنالیں۔ موتی چار اور چیچک کے نکالنے کیلئے بید مفید ہے موتی جیادا اسکے کہانے سے بہت جلد نکل آتا ہے اور بخار جاتا رہتا ہے اسکو قوی کر نیکنے لئے مرداریدہ ناستہ ایک یا دو گولی میں رکھ کر کہلا لیں مرہم آکلہ۔ بچہ سگ نو زائیدہ کو ذبح کر کے مع کل اجڑا گے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل محمت کر کے اپلوں کی آگ میں چھونک لیں۔ پھر اسکو نکال کر باریک سفوف کر لیں۔ اور سفوف ایک تولہ لیکر روغن چلیلی روغن گل۔ روغن جندل ملا کر زخموں پر لگائیں اور صرف ساکھ مذکورہ بھی علاوہ مرہم کے لگائیں

سئون پیر پاد۔ شب پانی بریاں۔ برگ گل کیلئے سوختہ۔ تخم اطناس بریاں۔ دم الاخون باریک سا بندہ سفوف کر لیں اور کچلا ایک بکری کی نلی میں رکھ کر منہ بند کر کے چھونک لیں اور دال اور بر۔ نمک طعام بہلا لیں۔ کتہ سفید۔ مرہم سرخ تیار کرنے خوردنی کو خوب باریک کر کے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گھٹکت کر کے چھونک لیں پھر سب کو ملا کر خوب باریک کر کے صبح و شام استعمال کریں اور تھوڑی دیر گلی نہ کریں۔

حب احتشاق الرحم۔ جب لبسان عود۔ بلسان۔ جندیدہ ستر فلفل سیاہ۔ زعفران دار حینی گل اسطوخودس سب کو ہونزن لیکر گھٹکتہ غسل میں پیس کر اسکے شیرہ میں جو ب بعد زخود بنالیں جن حور توں کو دور رکھی شکایت ہو ایک ایک گولی صبح و شام شربت بزدلی آپ کدو صاڑ کے ساتھ استعمال کریں یہ بید مفید ہے

ہر نیم کو اسیر۔ پہلے سیاہ چھوڑوں کو روغن کجد میں خوب جلا کر تیل نکال لیں پھر اس میں بیگنوں کے
بھنڈوں (یعنی وہ بھنڈوں جن میں بیگن لکھوٹا ہے) کا پانی ڈال کر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے اسیں
خاکستر سرگ شپ یا قاتی بریاں سفیدہ کاغذی۔ مردار سنگ۔ منتر ختم بکائن سوڈی ہار سنگہار کو باریک
پیسکر ملا لیں اور اس موسم ملائیں منتر تیار ہو جائیگا اسکو وقت غروب تک میں اور پھر یہ ہے کہ آبدست
کے بعد نکال کریں بخون و بادی دونوں کیلئے مفید ہے اور غوثی بواسیر میں بہتر یہ ہے کہ آبدست لینے سے
قبل دونوں ہاتھ دھو لاکریں اس عمل سے خون بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔

حب ابو اسیر۔ منتر عیون کو باریک پیسکر اس میں ادویہ ذیل کو اس ترکیب سے ملائیں کہ رسوت زرد کو
تھپتھپ میں اور لیلہ سیاہ کو آب برگ کوہ سبز میں نقل ازرق کو آب برگ نیب میں ختم کندنا کو آب برگ
میں تین چار دن شب و روز ترک کر کے خشک کریں اور منتر ختم بکائن زیر سیاہ
سب ادویہ ہوزن لیکر آب نگر وندہ میں ملا کر گوند میں بر لیں کو اگر قبض زیادہ ہو تو صبر ستو طری
مدبر بھی ملا لیں اور صبح و شام ایک ایک دو بعد ضرورت گولیاں کھالیا کریں۔

حب ملین۔ عیون پر ریوند۔ سہن اعلیٰ کو باریک پیسکر مونگ کی برار گولیاں ملیا کر لیں ایک یا دو چھ
ضرورت کہلانے سے دست آجاتا ہے بلغم کیلئے بھی مفید ہے بچوں کو سبلی کے مرض میں کھانا سو دمنہ ہو جا
شربت صدر۔ برگلہ وندہ کو لیکر ایک بوتل عرق کشید کریں اور اس میں ایک چھٹا تک چھ تلپہ جھا
ڈال کر خوب مل کر دیں پھر اس پانی کو آہستگی سے نکال کر دوسرے برتن میں رکھیں اور اس میں
ختم حلیہ۔ ختم کناں۔ گل زندا۔ ہریشم خام معوض۔ اصل السوس نقشہ ڈال کر خوش دیکر صاف کر لیں
اس مصطفیٰ پانی میں صبح عربی۔ سریشم بھی کوختہ کو چٹولی میں باندھ کر پکائیں اور پکے وقت پاؤں پر شکر
ڈالیں جب تمام ہو جائے اتار لیں۔ ۲ تولی مقدار میں عرق کاؤ زبان آدہ پاؤں کے ہمراہ سوتے وقت
پیرا کریں۔ بلغم سینہ سے صاف ہو جائیگا۔ حب ملین ایک یا ۲ عدد ساقوں آٹھویں رفتہ کھالیں۔

اس طرح اگر چالیس روز موسم سرما میں استعمال کریں سہل بخون اور دمکے لئے بھی مفید ہوگا۔

قیروطی ذات الحبیب۔ محل بغشہ۔ محل بالونہ۔ ختم کناں۔ ختم حلیہ۔ فلوکس خیار شربت۔ کھن خشک
کو پانی میں خوب پکا کر مکر جہاں لیں پھر اس میں روغن کجد ڈال کر دوبارہ اس قدر پکائیں پانی
نر ہے۔ اس میں زعفران موم۔ مصلی رومی۔ نمک لاہوری ملا کر قیروطی ملیا کر لیں۔ ذات الحبیب میں

پسیوں پر اور دیگر اعضا کے درد کیلئے۔ لگانا سیدہ مفید ہے۔

حب رعد سیاہ۔ برگ چنا خشک کو ایک سیر پانی میں اس قدر پکائیں کہ آدہ پاؤ پانی ملکر چہانے سے رہ جائے پھر اس میں ایک تولہ افیون اور چھ ماشہ شب یاقی بریان ڈالیں اور نیب کی ککڑی سے پکتے وقت چلاتے رہیں جب توام گاڑا ہو جائے اتار کر گولیاں بنالیں۔ دیکھی ہوئے اور سرخی چشم و نزلہ اور ابتدائی جلے کے دفع کرنے کے لئے سیدہ مفید ہے۔

حصہ چہارم الرقی والعزائم

مریض کا حال دریافت کرنا

یہ نقش جو ذیل میں لکھا ہے اسکو لکھ کر مریض کے سر پر سات مرتبہ اُتارے پھر آگ میں ڈالے اگر حروف سفید ہوں سحر ہے اور اگر حروف سرخ ہوں تو آسیب و فیرہ ہے اور اگر حروف غائب ہوں آسیب پری کا ہے اور اگر حروف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۳۲ ۱۱ ۱۲ ۷ ۴ ۹ ۷ ۵ ۱ ۸ ۳ ۱۱

حصار

عامل کو چاہئے کہ عمل کرنے سے قبل وضو کر کے تین مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھے اور اپنے تمام جسم پر دم کرے اور پھر جا تو لیکر ایک خط اپنے سامنے داہنی جانب شروع کرے اور شروع کرتے وقت ایک سانس میں سورہ انا انزلناک ذیلہ القدر تم پڑھے اور اپنے داہنی طرف خط کھینچے اور سورہ قل یا ایہا الکفر تم ایک سانس میں پڑھے پھر بائیں جانب خط کھینچے اور قل عوذ برب الناس تم ایک سانس میں پڑھے اپنے پیچے ایک خط کھینچے اور قل عوذ برب الناس تم ایک سانس میں پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہ اللہ اللہ محمد رسول اللہ
بجی جبرئیل یا بدوح

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

نقش برائے دفع جن

جن ہر جن آواز دیتا ہوا ڈرتا ہو

اسکو لکھ کر روزانہ پڑھا دے

جن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
بجی جبرئیل یا بدوح

۲ ۴ ۶ ۸ ۱۰ ۱۲ ۱۴ ۱۶ ۱۸ ۲۰ ۲۲ ۲۴ ۲۶ ۲۸ ۳۰ ۳۲ ۳۴ ۳۶ ۳۸ ۴۰ ۴۲ ۴۴ ۴۶ ۴۸ ۵۰ ۵۲ ۵۴ ۵۶ ۵۸ ۶۰ ۶۲ ۶۴ ۶۶ ۶۸ ۷۰ ۷۲ ۷۴ ۷۶ ۷۸ ۸۰ ۸۲ ۸۴ ۸۶ ۸۸ ۹۰ ۹۲ ۹۴ ۹۶ ۹۸ ۱۰۰

برائے جن مجرب۔ حضرت مرزا ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے اعمال میں منقول ہے کہ جن بغیر حاضر ہونے جل جالتاب ہے چاہئے کہ نقش کو لکھ کر قتیلہ بنا دے اور نئی روئی میں لپیٹ کر کوئے چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر روشن کرے اور اس کا رخ مریض کی طرف کرے قتیلہ کے جلانے کی طرف مقرر ہے وہ یہ ہے کہ دائیں جانب نیچے کی طرف سے مؤخر تا شروع کرے اور اسی جانب میں اوپر کی طرف سے جلانے نقش مکرم یہ ہے

اللهم احرق الشیاطین

۱۳	۳	۲	۱۶
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱	۱۵	۱۴	۴

۴۸۶

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۳	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

۴۸۶

۷۸۲۲	۷۸۱۷	۷۸۲۳
۷۸۲۳	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۵	۷۸۲۰

۴۸۶

۳۲۵۶۶	۳۲۵۵۹	۳۲۵۶۳
۳۲۵۶۱	۳۲۵۶۳	۳۲۵۶۵
۳۲۵۶۲	۳۲۵۶۷	۳۲۵۶۰

دیگر جس شخص کے گہریں ڈھیلے آتے ہوں اس نقش کو لکھ کر دیوار پر تھلہ رو چسپاں کرے و نقش یہ ہے

ایضاً۔ یہ نقش سورہ جن کا ہے بچوں کے گلے میں باندھے جن کے شر سے محفوظ ہے۔

ایضاً۔ یہ نقش سورہ مزمل کا ہے جو اسکو اپنے پاس رکھے جن کے شر سے محفوظ رہے وہ نقش یہ ہے۔

برائے سنگین مقدمہ مجرب

سخت سے سخت مقدمہ کیلئے ان اسماء کا پڑھنا مفید ہے کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے یہ اسماء ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ بطور ختم پڑھے اللہ کا میاب ہو۔ یہ عمل برائے افادہ عام صحیح ہے انشاء اللہ بعد تجربہ کے بہت مفید ثابت ہوگا۔ مکان اور کپڑے پاک ہونا چاہئیں خوشبو بھی لگا دیں وہ اسماء یہ ہیں۔ یا حلیم۔ یا علیم۔ یا علی۔ یا عظیم۔

تسمیہ محکم مجرب۔ ان اسماؤ کو حکم کے ساتھ پڑھتا ہے نرم ہو جاوے گا۔ یا سُبُوْح۔ یا قُلُوبُ۔ یا غُفُور۔ یا وَدُود۔

ایضاً مجرب۔ ان چار حروف کو اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھ کر حکم کو سلام کرے اور فوراً مٹی بند کرے حکم طبع ہو۔ اَلِف۔ یا۔ سَین۔ میم۔

برائے اصلاح زوجین مجرب۔ میان بیوی میں باہم سلوک کرانے کیلئے یہ لکھ کر دے یا دم کرے کہ اسے یا ملاوے اَللّٰہ فَرَّجَتْ ہوگی مجرب (جن سے اسکو نفل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دھوکہ سے پڑھو اگر کسی ناچار موقع پر استعمال کیا بالکل اثر نہیں ہوا بلکہ کریمو الیکا بہت نقصان ہوا۔ لہذا سب کو چاہئے کہ ناجائز جگہ اس کا استعمال نہ کریں وہ یہ ہے یا ایہا الناس انّا خلقناکم من ذرّۃ و انّی وجعلناکم شعوباً و قبائلی لتعارفوا۔ ان اکرمکم عند اللّٰہ اتقاکم۔ ان اللّٰہ علیم خبیر۔ اَلْف۔ بین فلاں بن فلاں و فلاں بنت فلاں کما الفت بینہ و سی و ہارون مثلاً کلمۃ طیبۃ کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت و فرعھا فی السمّاء توتی اکلھا کلّ حیوان باذن ربّہا و یضرب اللّٰہ الامثال للناس لعلھم یتذکرون۔

بغض میں مجرب۔ سورۃ تبت بغیر بسم اللّٰہ کے نمک و سرسوں و موثر و دوس۔ یکے ایک میں مزید پڑے اور ہر چیز پر علیحدہ علیحدہ پڑے اور ہر بار دونوں کا نام لے جن میں عداوت کرائی ہے۔ ۱۰۰ تہ پڑائی ہو جاوے غیر محل شرعی میں نہ کرے۔

ویرانی ظالم مجرب۔ اگر ایک آنکھورہ آب نارسیدہ کے علاوہ ٹکڑے کر کے ہر ٹکڑے پر سورۃ تبت بغیر بسم اللّٰہ ایک بار پڑھے اور ظالم کے گھر پر تمام ٹھیکریاں و الدین تو ظالم تباہ و برباد ہو جاوے اسکو ہفتہ یا بدھ کو کرے اور اگر دوسرا اپنے اوپر کرے تو اسے اتارنے کا یہی طریق ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت عمل مجرب ہیں لیکن مختلف خطرات و نیز بمصالح عوام درج نہیں کئے

وقع دشمن۔ جو شخص اس دعا کو ہمیشہ دو بیان فرض و سنت بخرد دشمن مرتبہ پڑھ لیا کرے اور کاغذ پر لکھ کر اپنی بازو پر باندھ لے تو کوئی دشمن سپر غالب نہ آوے دعائیہ ہے صبیحہ۔ ۱۰۰ یا اللّٰہ ادرک القاصی القوی الکافی اعجز باللّٰہ من شرّ عدوی ہوا قوی منہ انا کفینک المستعین ثین اللّٰہم ربّ المظلوم فاقصر و صل اللّٰہ علیّھن ۱۰۰ الہ وسلم۔

مسکریجہ
کس اور فواید
یہ صغیر نظر فرمادے

جُدائی - درمیان دو قبروں کے بیٹھ کر یہ آیت والقینا بینہما الحد اوقہ الخ پڑھے اور یہ نقش اس

آیت کا رد و برور کہے جُدائی ہو۔ وہ نقش یہ ہے

والقینا	بینہما	الحد اوقہ	والبغضاء
بینہما	الحد اوقہ	والبغضاء	الی
الحد اوقہ	والبغضاء	الی	یوم
البغضاء	الی	یوم	القیامۃ

خاص عمل - اگر کوئی شخص مرض ناسور میں مبتلا ہو جو کثرت سے پھوٹتا ہے اس کے علاج سے ڈاکٹر اور

طیب عاجز ہیں اس کے واسطے عمل ایک نقر کا فرمودہ ہے بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ اول کچی زمین پر مرض منہ سے پھرا کر سون میں پڑ کر عجز و انکساری کیساتھ بارگاہ الہی میں دعا کرے اور پھر یہ اسماء بہت کثرت سے پڑھنا شروع کرے جس حالت میں بھی ہو بیٹھا ہو یا لیٹا ہو ہر وقت پڑھتا ہے انشاء اللہ چند روز میں خود بخود نفع ہو گا کئی آدمیوں کو اس مرض سے نفع ہو گیا ہے وہ اسماء یہ ہیں یا اللہ - یا رحمن - یا رحیم -

دیگر خاص مجرب - یہ عمل ہر مرض کی واسطے جو مہلک ہو مؤثر ہے انشاء اللہ شفا ہوگی وہ یہ ہے کہ

ایک شخص ایک لاشی ہاتھ میں لیکر مریض کے داہنی جانب کے قریب پایہ پر ایک پیر یعنی داہنے پیر سے کھڑا ہو اور بیان پاؤں زمین سے اٹھلے اور الٹیں مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے - دوسرے دن داہنی جانب کے پچھلے پایہ پر اسی طرح پڑھے - تیسرے روز بائیں جانب کے قریب - چوتھے روز بائیں طرف کے پچھلے پایہ پر اسی طرح پڑھے اور پھر مریض کی واسطے دعا کرے شفا ہوگی۔

بچہ کو کھانسی جہاڑ - ایک دائرہ بنا کر اُنیس کا بندرہ اس دائرہ میں لکھے اور بسم اللہ پوری

پڑھ کر سات بیتے اس بندرہ پر ملے اسی طرح کرنے سے شفا ہو جاوے گی مجرب اس طرح لکھے (۱۹)

دوسری جہاڑ - ایک پیالہ میں پانی لیکر ایک گونٹ پئے اور لفظ بسم پڑھ کر پئے پھر بسم اللہ

پڑھ کر دوسرا گونٹ پئے پھر بسم اللہ الرحمن پڑھ کر تیسرا گونٹ پئے پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر چوتھا گونٹ پئے چند مرتبہ کرنے سے شفا ہو جاتی ہے مفید ہے۔

وضع سانپ مجرب - ہنڈول کے تین ڈھیلے لیکر سورہ والسم کو دلاطراف الخ پڑھے اور سب سے آخری

آیت چھوڑ دے ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور جس مکان میں سانپ بہت ہستے ہوں اس میں

چنے کرہ مہن ہر کرد میں تین ڈھیلے ڈالے اور ایک کو نہ خالی چھوڑ دے اس چوتھے کو نہ میں کہے کہ (یعنی سانپ کو نہ

کو قلب کیے کہ یہاں سے بھلی ڈ۔ اسکے کر نیسے انشا واللہ پھر کوئی سانس نہ ہے گا۔

استخارہ۔ اول گیارہ تلوار تہ اسم الرحیم پڑھے اور بعد تم طر آد کی شیرینی بچون کو تقسیم کرے اور یہ نیت کرے کہ اس کا ثواب اولیاء اللہ کو بھونچے پس اب اسکے عامل ہونگے بوقت ضرورت ایک پیر پر صرف الرحیم لکھ کر رات کو اپنے سر کے نیچے رکھے خواب میں وہ معاملہ دیکھتا ہوگا معلوم ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

سہرے درو کی مجرب جھاڑ۔ ایک پیر پر بیسم اللہ پوری لکھ کر اسکے نیچے ڈالے قلم سے حرف (س) لکھے اور اسکے پہلے غوشہ پیر ایک منج کا کر کسی لکڑی سے بیسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ اسپر بخون لکڑی مائے چند مرتبہ ایسا کر سنیسے بہت نفع ہوگا۔ مجرب ہے۔

حقیقۃم الاشتات الواح السائل

(روح التفسیر فی التفسیر) قال تعالیٰ واد منهم لفریفا یلون السنہم نا کتاب

۵۹

لتحسبوا من الکتاب واکھون من الکتاب ویقون حق من عند اللہ واکھون من عند اللہ۔ چون آیت مبارکہ ناعی است برآ۔ سان یکتا بل شد کہ مفسرست یہ تغیر و کما فی البکیر و ذکر ان براستش الی سند الخیر و آن عام است ہر تغیر و انساب را بالفاظ بارش را بالتفسیر و در سالہ ملقب **التفسیر فی التفسیر** کہ از رشحات علم حقیقت ان حضرت حکیم اللہ مولانا الحاج شیخ محمد اشرف علی مدظلہ العالی نفع بہ اللہ۔ غیر والکیر و کاشف بود از فسادات جنین تا ویلات فاسدہ کتاب منیر و غارق بود میان تاویل متعجلہ و تاویلات خورہ بر حسن تقریر و اذفع تعبیر و بناء علیہ نفعاً للطالبین در طبع فلان مطبوعہ گردید۔

قال اللہ تعالیٰ فاما لیس نا کہ یلسا ذلک۔ چون آیت مزبورہ وال است ہر معلومیت کتاب مفید و نشر الطیب کہ مفید بودش معلوم است در گردہ صید و محتاج تفسیر بود یہ اشتاتش بر جفت نہ تہ نہ را اصطلاحات جدیدہ در سالہ (تہلیل نشر الطیب) کہ تہیہ بہر نہر شایب اقرضہ مانع بہ القول السدید والامر الرشید دار و غیر عبد اللہ قال صاحب بھوپالی سلمہ اللہ الجیدہ کافی بود رہنہ و بناء علیہ افادۃ للعید و در طبع فلان مطبوعہ گردید۔

قال اللہ تعالیٰ من عمل صالحا من ذکر او انثی و هو مؤمن فلنحییہ فی حیوۃ طیبہ۔ چون مرزور

مشرست از توقف حیره طیبیه بر عقاید صحیح و اعمال صالحه مطابقت. و از احتیاج مسلمانان به حیات التزاد و رساله
حیوة المسلمین که جزو دست از تألیفات فلان کامل بود به تبیین مهمات چنین عقاید و اعمال بناد
 علیه احقر فلان با اتهام خود در مطبع فلان طبع کنانید.

قال الله تعالى و قولوا للذين آمنوا حسنات الاية - چون نص مزبور مجرست از مطلوبیت کلمات حسنه تنظیرا بالمطابق
 و استماعا و مطابقتا و اشاعتا بالانعام و ذکر اسم **مزید الجید** که حصیست از مطبوعات فلان مصلحت
 از اینچون کلمات حسنه بناد علیه احقر فلان با اتهام خود در مطبع فلان طبع کنانید.

راے بعض اہل عالمگیر بعد تفتیش

بر سر مدبرینست که امانات ہیئتست کشف کی ظاهرست از کشف عورت

قال الله تعالى (فثبت لیث ابراهیم کلمة التوحید) و جعلها کلمة باقية و عقب الاية چون آیت حالست
 بر مقصودیت البقاء مشرأخ بالتلیغ مرة بعد اخرى و داخل است در این مجموع تکریر طباعت مصنف دینیة یا مخصوص
 اخیر عزیز الوجود باشد و وقت الشری و طباعت سلسله **الایقاع** که منجمه مواضع اشرفی جامع بود
 آن مواضع را که بعد طباعت یکبار نایاب یا کمیات گشت. مصلحتی و افصح بود این البقاء و مقصود را و ادعا داده بود
 مطلوب مقصود را. بهمان علی محمد عثمان این سلسله را بصورت صحیفه شهریه جاری گردانید و در مطبع فلان طبع کنانید.

قال الله تعالى فی داود علیه السلام و شد دنام ملکه و ایتنا به الحکمة و فصل الخطاب - چون
 در حلیت فصل الخطاب در شدت ملک یعنی قوت سیاست مدنیہ از آیت مبارکه باهر و جزو بودن تدبیر منزل از
 سیاست مدنیہ و جزئی بودن قانون اساسی از فصل الخطاب ظاهر و عیالہ نافعہ ملقبہ **تخصیص دارالعلوم**
من تسخین ناسر السعوم که متعلق است بمدرسہ مذکورہ بمکسسه جماعت مقبولہ و احدها قاهر و مزبور
 از جنس قانون را بر و تشفیطاً للعامل الماهر و تشفیطاً للخلل الناهر و با اتهام فلان در مطبع فلان طبع کرده شد

قال الله تعالى و یدعوننا کرباً و رعباً الاية چون آیت بالا ناظر است به حلیت و رغبت و ربیبت در تمکیل
 عبادات و رساله التواریخ ترجمت بترغیب و ترهیب مذکور که **انوار الصوم** جزو لیست از ان شل اصل خود بیرون
 بود در باب رغبت و ربیبت و بنا علی محمد عثمان رساله مذکورہ را در صحیفه شهریه الهادی (انک) اندک ثبت کنانید
 و از کتب فی: ترغیب و ترهیب مذکور.

قال علیه الصلوة و السلام اعطیت جمیع الکلم رواة مسلم - چون حدیث مزبور دالست بر تفصیل جمیع الکلم

پس انرا بگویم. نصاً از بنی و قیاساً از ازام. و رساله **النخب من الخطب** از تالیف فلان ادا می
 شد تعالی با فیض الاعم و مصداق ظاهر بود از چنین حکم. و بنا و علیه بنده فلان در مطیع فلان طبع کنانید و بنویشتان
 رسانید.

قال الله تعالى اجمع سبیل من انجاب الی الایة - چون آیه کریمه مزبوره آمدست با تباح سبیل که انیکه طبع یافتند
 الی الله الجلیل. و آن موقوف است بر معرفت آن سبیل. و از اقاویل شان و افاضیل. و رساله
اشرف التبیه فی کلمات بعض ورثه الشفیع النبیه که جزو لیست از موقوفات فلان
 دام ظلّه الظلیل. و ضبط کرده. بقم فلان عفی عنه الخیر و القلیل. و کاشف بود از طریق جماعتی خاص ازین قبیل. و
 بنا و علیه اقرضای بطور مطیع فلان اهتمام بعیش گردانید.

عن ابی امامة مرفوعاً (کما فی جهم الفوائد عن الکبیر) ان لقمان قال یا بنی علیک بحجاسة العلماء عدا سبیل
 کلام الحكماء الخ چون حدیث نبوی تقریری مزبور شد درست و دلیل. و بر مطلوبیت استماع آن اقاویل. و که
 حاصل شود از مجالس علماء و حکماء و اهداء سبیل. و در جملة اقوال ازین قبیل. و در ماله مقبیه **القول الجلیل**
 از موقوفات صاحب الفضل النبیل. و الخلق الجلیل. و فلان بسط الشرحه الظلیل. و جمع کرده این عبد ضعیف. و
 عفی عنه الخفیف و الثقیل. و افاضه للشائقین در مطیع فلان طبع کنانیده شد.

قال الله تعالى ادعوا ربکم تضرعاً و خاشعاً (الایة) چون آیت مزبوره داخل است بر مطلوبیت تخفّع فی
 الدعاء و الابتهاال. و در جملة اسباب جلب شرف است موزون بودن مضمون سوال. و نظم مناجات
فریاد و مجذوب و ریاد و محبوب جامع بود بین جزایه المنه حسن المقال. و واثق تکرار بود
 بالفرد و الاممال. و فی حفره ذی الجمال و الجلال. و افاده للراغبین. و در مطیع فلان طبع کنانیده شد.
 قال الله تعالى فی بنی اسرائیل وجعلنا منهم ائمة یهدون بامرنا لما صبروا و کافوا بآیاتنا فو قن
 چون آیت مزبوره دل است بر شان راغبین. و از هدایت و تعلیم جا بلین و طالین. و دستقامت علی موزون
 دستقامت بر علم و یقین و رساله سیمی **اشرف المعموالات** (مقلبه) **الطف الحلو مات**
 منظر بود از بعضی افاضات لازم و مستعدیه شاه پر سن ائمّه مودعین. یعنی النموذج علمی و علمی و تعلیمی
 مقدم العارفین و امام السالکین حضرت مولانا مودون **محمد اشرف علی** صاحب تهاوی ادا شد نیزه. و علی طالین

افاده للشافعیین + باهتمام احقر شیخ علی از مطبع فلان مشاع کرده شد -

قال تعالى لقد كان في قصصهم عبرة لاولي الابصار چون آیت مزبوره دال است بر بودن قصص باخسین موجب عبرت برائے اولو الابصار + ورساله امثال عبرت (که این جلد اول است از ان) ذخیره نافع بود درین باب + محمد عثمان خان افاده للاصحاب + در مطبع فلان طبع کنانیده مشاع گردانید -

قال الله تعالى كذا قرأنا نبيين بما كنتم تعملون الكتاب الایة - چون آیت مزبوره آمرست به ترتیب تعلیمی بنیایا لفاضل موطوفا و به ترتیب تعلیمی بنیایا لفاضل موطوفا و رساله آئینه تربیت خلاصه تربیت السالك اسهل مصدق بود از تربیت مذکوره چنانکه اشکل مصدق است از و بناؤ علی محمد عثمان آن را در مطبع فلان طبع کنانید و از مکتبه خود مشاع گردانید -

روح مقدمه اعلا السنن - قال الله تعالى و اتوا البيوت من ابوابها - الایة لما دلت الایة بعموم الجواز اذ التماس فی البيوت و فی الابواب + علی تحصیل المقاصد بواسطه المبادی و الاسباب + و كانت اصول الحديث الحديث عند الشافعی + بمأزلة الابواب للابیات كانت رساله انهاء السکن کامله لما فی کتاب علایه السنن + من احادیث خیر اهل الزمان + صلوات الله علیه و سلم ما دام الحن والحن اعنی باشاعتها خدام مدرسه امداد العلوم فی تحاته بھون + و قاضی الله تعالى من العتق ما ظهر منها بطن + (فی مطبع فلان)

روح رساله اصول الوصول - قال الله تعالى و اولدین جاهد و آمینا لنھدینھم سبلنا الایة چون ترتیب بدایت بر مجاہد آیت متلوہ را بدلول است + و بعنوان دیگر وصول الی الامام کہ عبارت از قبول است منوط به خاص اصول است + و رساله نیز کہ ملقب به اصول الوصول است + شامل بر چنین فصل است کہ ہم ذوق محقق است + و ہم از اثر طریق منقول است + و نیز قیامینهم معمول است + و نشرش طالبین را عین مسؤل است برائے افاده ایشان شخص فلان در مطبع فلان باهتمام طبعش نمود -

روح حل الانتباهات - قال الله تعالى و من الناس من یجادل فی الله فیر علم ولا ھدی و لا کتاب منیر + لما دلت الایة علو و علو فن الجدل علی العلم ای الضرر و روضه و الصریح + و علی اھدی ای الاستدلال و النظر الصمیم + و علی الکتاب المنیر ای الوصی القصیم + و كانت الکتاب الملقب حل الانتباهات مع اصله الانتباهات المقیده عن الانتباهات الجدیدہ

الذي مقته من اشرار على قول نجيم + وحله من الحكيم محمد مصطفى بشرح مليح + (وهذا جزء اول منه)
وفى الكلام مبنياً على الدلائل كذا التصحيح + اهتم بطبعه واشاعته محمد عثمان محي عنه كل قليم +
في المطبعة الفلانية

قال الله تعالى ام يحسدون الناس (اي النبي صلى الله عليه وسلم) على ما آتاهم الله من فضله (من
النبوة وكثرة النساء) فقد آتينا آل ابراهيم الكتاب والحكمة واتيناهم مملكتنا عظيمنا فكان لد اود
تسم وتسعون امرأة ولسيلمان الف مابين حرة وسرية (جلالين قالة ابن عباس والحسن و
بجاهد زكيا لين) لما كانت الآية بتفسيرها المذكور من اجرة لمن قبح كثرة النساء + لسيدين
الاصفياء + صلى الله عليه وسلم صلوة تفوته الاحصاء + وقاصرة له ببيان السائقين من الانبياء
وكانت الرسالة الملقبة بـ **كثرة الزواج لصاحب العرج** من تأليف
(وهذا جزء اول منها) كافية في شرح بعض ما اجاب به العلماء + ونافية لكل ظلمة ذهء + في
هذه المسئلة الزهراء + اعني هذا العبد محمد عثمان باشا عتقا احسن اعتناء + بعد طبعها
في المطبعة الفلانية -

قال الله تعالى ما كان ابراهيم يهوديا ولا نصرانيا ولكن كان حنيفا مسلما وما كان من المشركين
وقال تعالى وما كان استغفار ابراهيم لآبيه الا عن موعدة وعدها آية الاية
چون مجموع آيتين والست قيا على ابراهيم عليه السلام البسيط + بر مطلوب بيت ابراهيم قبولين اذ افراط وتفرط
وابدأ عذر ايشان در صدور بعض امور موهبة تحليط + يا موجه تنبيط + صوتا للناس عن التغليط + ورساله
السنة الحلية + في الجشتية العلية + حاوي بود بچنين ابراه وابداء وادرباب بعض
اوليا وخصوص حضرات چشتية عليهم رحمة الله المحيط + وها دي بود كسانه را كه اعتقادى دارند هيشان بدعات را
كه متجاوزند از توسط + يا ماضي را كه از لوازم اوست تحليط + بنا عليه محمد عثمان در مطبع فلان طبع كنسيده
شايخ نوور -

قال الله تعالى قد افهم من تركها وقال تعالى يتلو عليكم آياتنا ويزككم الاية - چون آيت اولي والست
بر مطلوب بتركيه نفس خود در اثناء سيره + آيت ثانياه بر مطلوب بيت تركيه نفس غير + ورساله بويوتيه بتركيه السالك
(در دائره - بخيل افادات فلان) كه تركيه السالك محبوب ست اجمع وانفع رسائل بود در ابواب

فلان اجتمعوا لمشيكره

قال الله تعالى في سورة هج يوم يأت لا تكلم نفس الا بما ذكره (القول له تعالى) عطاء غير محذوذ وقال تعالى هو الذي خلقكم فصنكم كافرين ومنكم من

لما كان فيهم من اجزاء الكتاب الشعيرة قسمين قسم مقررون بتفصيل تلك الاجزاء وهو نظير الايات الاولى وقسم غير مقررون بها وهو نظير الاية الاخرى وكل منهما حسن وطلوب لغوا شق كما تقرّب المكاتبي

المطابق في الاولي وكيفية مؤلفه فيهم الكتاب لمن كانت عند من قبل في الاخرى وكان انت

عنوانات التصوف

من القسم الثاني التي جُمعت فيها بالاستقلال عنوانات مسائل التصوف والواردة في رسائل مسائل السلوك والتكشف والتشرف التي توطئها كتاب الله الاسنى وستة رسول الله العليا لفائدة تسهيل استيعاب المسائل من الرسائل المن كرتة اهتمت بمجمعها صاحب المحاسن المشهورة والملو جليل احمد العليد في جعل الله مساعيد مشكوق ثم اعتنى بطبعها فلان في المطبع الفلاني

قال الله تعالى في النجم ام لم ينذنا بما في صحف موسى الى قوله تعالى ففسها ما غشي او الى ما قبله بلا تعيين لما دلت الايات على حسن النقاط لبعض المرام من تثير الكلام باقتضاء المقام حيث ذكر فيها بعض ما في صحف موسى واولها من عليها الصلوة والسلام وكانت من ذوات هذه الشان رساله بواذر النواذر المنتخبة من تاليفات هذه العبد المستهائم حيث اقتصر في انتخابها على المقام من العلوم والاحكام هذ بتها ورنبتها بالكل اهتمام واجل نظام ثم اعتنى بطبعها فلان في المطبع الفلاني

قال الله تعالى في الشمس قد افلح من زكاه (اي النفس) چون آيت مزبوره والست بر ملاز خلق بولون تزكيه نفس از ذائل و بولون كبر انا قبح رذائل مسلم ست در مسائل و رساله شمس لفضائل طمس الرذائل مرقومه فلان صانه الله تعالى عن العوائب و درين با تحقيق

علايقه ايراد فهرس الفاتح عالم ينفق به الكتاب والسنة بتعا واستطرا ١٢١٠ لانه يحيل الى العمل المتعلقات بركات كلها من الصف و يحيل ان يكون بعضها منها ثم يقدّر للبتدأ و هو الامر في بعضها ١٢٠٠ والذليل على كون المذكور في المقام بعض ما في الصف لانه اقول له تعالى في الاعلى ان هذا في الصف الاول في الامم بولونه بل توخرون وتخير بها ظاهر

کافی بود و مفتی عن الرسائل بناء علیہ محمد عثمان آنر از مکتبہ فلاں طبع کنا نیدہ مشاع کع نمود۔

قال الله تعالى وعظمهم (الصهم بلسانك) وقل لهم في أنفسهم قولاً بليغاً (اي قل لهم قولاً بليغاً موثقاً في أنفسهم) كذا جامع البيان - چون نص سطوريه مع تفسير مزبور به دالست بر مطلب بيت موعظ جاريه على اللسان وماريه في الصدور به واز قيل چنان موعظ موصوفه بالشان المذكور
 ابن رساله بود لقب البنیان المشييل (ترجمه) البرهان الموعيل مشهور به كه اصلش مفقود است از صاحب البحيره والنور به حضرت سيد احمد كبير رفاي رحمه الله تعالى الى عمر الدين محمد
 و ترجمه اش كنون مست از مولوي فقرا احمد سلمه الله تعالى بالسرد و الحبور فاداه للراغبين في وفه الشعور
 در طبع فلان طبع كنانيده مشاعله نموده شده

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَيُؤْمِنُوا بِمَا نُنَزِّلُ وَأَطِيعُوا أَمْرًا كَامِلًا -

چون نص مجید به دل است بدالالت غیر مجید به بر و فل فرید به قول سدید به که شبحه ایست از تقوی زراد سعید به در اصلاح عمل عفید به و خلق حمید به و رساله المحفوظات و محفوظات که جزو است فرید به از محفوظات جدید به فلان (نام احقر) الباقه الله اشهد به بالنفع المذید به ضبط کرده احقر العبد به فلان (نام طار) و تاهه الله شریوم العوید به اقرب افراد بود از قول سدید به احقر ضابط در مطبع فلان ای تمام طبعش گردانید -

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى الْحَقُّ يَبِطُّ الظَّالِمَ لَنُجْزِيََنَّ ذَٰلِكُمْ يَوْمًا فَخَالِفْ
سِتْرَ بَطْلُونِيتٍ جَمِيعٍ أَوْ احْقَاقِ حَقِّ وَابْطَالِ بَاطِلٍ ۝ وَابْطَالِ تَعَاوُضٍ فِيمَا تَعَارَضَ وَابْطَالِ نَفْسٍ تَعَارَضَ
بِنَفْسٍ كَامِلَةٍ ۝ وَدِينِ عُمُومٍ بُوْدٍ دَاخِلٍ ۝ وَرِسَالَةِ مُلَقَّبَةٍ بِهَرَبِ طَبِ وَأَوْرَاسِلَامِ (حصه اول)
کہ تحقیق تعارض بعض طبیات بالنصوص راہست کا قیل ۝ این چنین احقاق و ابطال را بوضو شمل ۝
احقر محمد عثمان عفی عنہ فی العاجل والآجل ۝ برائے افاق ہر عالم و عاقل ۝ در مطبع خزان طبع کتائید
شائع نمود۔

قال الله تعالى الليل وسبحنهما الآية حتى الآيات چون افضل بود بر بد بجا روايات مذكوره در مشهوره و وار دست در فضل حضرت ابو بکر صدیق رضی عنه الغفور الشكور و در ساله (سيرة الصديق) افضل موافق بود در مقصود مسطور و كاشف بود هم از فضل مشهور و هم از فضل مستور و بناء عليها

وكمالات حمزة الربيع عليه السلام واليدوي يحيى بن الصلوة والتمحيص + احمد عبد الحميد بن يحيى عن كل من حجة عليته وخفيته + افادة للشائقين + شرح طبع فلان في عشر نمايند

فلان شخص و مطیع فلان طبع کنائیدہ مشائخ گردانید۔

قال صلى الله عليه وسلم اذا اخى الرجل الرجل فليسأله عن اسمه واسم أبيه وصن هو فان
اوصل للمودة واول الترمذى چون حدیث موصوف دال ست بر ذخلیت معرفت احوال
مؤمن محبوب و در استحکام تعلقات قلوب و جماعتی از صلوات وقت منصفین بود و زنجیت (فلان)
سلة الله علام الغیوب و بنا بر مصلحت مذکورہ رسالہ ملقبہ بہ **اشرف السؤا** مع کبریات
ترکیبش مشیر ست بہ مضافات الیہ او قلم فلان و فلان فرج الشر عنہما الکروب و و اما طعنہما الحیوب
و فقرہما الذنوب و بر عایت انحصار نگاشته شد و در سنہ فلان اہتمام فلان از مطیع فلان
علم اشاعتش افزائش شد۔

قال الله تعالى في الجمعة فاسعوا الى ذكر الله وقال تعالى وما يا آتیه من ذکر من الرحمن محدث
لما نطق الایة الاولى تكون الخطبة للجمعة و غیرہا ذکر علیہا و الثانية بان الہ لفعما
كان منه متجدد اعضا طریا و كان الکتاب السعیب **خطبات الاحکام** لمحات لعام
جامع الخطب المتجددة المتحددة بحیث كان لمحات کل السنة کفیا و اسرار طائفة من
الناصحین المسلمین بالشرح حویا و فاهتم بطبع محمد عثمان تاجر الکتاب لدینہ جعلہ الله خیرا
حزکیام و اشاعہ من المکتبة الاشرفیة الواقعة بدہلی

۶۸

اسماء علی عقیق محمد عتیق محمد علی برادر من سیدہ بر محمد یامین علیہ بر ازتہ دنیا غلام محمد علی
غلام مولی بنار احمد سبیح تام عبد الرؤف علی السیل لراثة عبد الرؤف علی سائل رافت مت عبد رؤف
علی بخشار و فاجہد الرؤف علی و ارب رؤف ابیرین عبد الرؤف علی کبر دے رافت سے مجی عبد الرؤف
علی از دعت گناہ مرا سے بجم خش علی یافت بر دشمنان نظر احمد علی عزیز دو گیتی ست عبد الخیر
التواریخ تہ تا یح تو سح مکان میان جیل احمد من فہمہ الی لکشمہ دیون لطافتہ اہل البیت۔

خانہ طیب و عزیز و جمیل + نیز میمون واحد ست و حمید
سال توسیع او نوشت دلم خانہ دولت عیال سعید
دیگر بن کردین مسکن خوش فضا چو پور سعید آن جمیل رشید
بجتم زدل سال تمیر او بلفت خویش آیند دار السعید
تزام نہ ہر دوہم الطراف

